

چالاک لومڑی



کسی کوّے کو کہیں سے روٹی کا ایک ٹکڑا مل گیا۔ وہ اسے چونچ میں دبا کر اڑا اور ایک پیڑ کی شاخ پر جا بیٹھا۔ ایک لومڑی کی نظر کوّے پر پڑی۔ اس نے سوچا کہ یہ ٹکڑا کوّے سے کس طرح حاصل کیا جائے۔



وہ کوّے سے بولی، ”میاں کوّے! تم کتنے خوب صورت ہو۔ تمہارے پر کتنے کالے اور چمک دار ہیں! تمہاری آواز کتنی میٹھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے تمہارا گانا سنوں۔“ کوّا اپنی تعریف سن کر خوشی سے پھول گیا۔



کوّے نے گانا گانے کے لیے چونچ کھولی ہی تھی کہ روٹی کا ٹکڑا نیچے جا گرا۔ ٹکڑا اٹھا کر لومڑی یہ جا وہ جا۔ کوّا بے چارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔

خوشامد سے خوش ہونے والے اسی طرح نقصان

(ماخوذ)

اٹھاتے ہیں۔

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

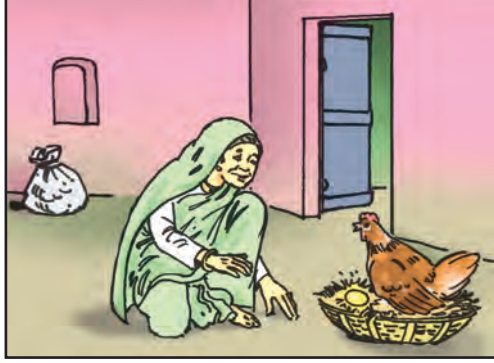
- ۱۔ کوآ کہاں جا کر بیٹھا؟
- ۲۔ لومڑی نے روٹی کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے کیا کیا؟
- ۳۔ لومڑی نے کوآ کی تعریف کس طرح کی؟
- ۴۔ لومڑی سے اپنی تعریف سن کر کوآ پر کیا اثر ہوا؟
- ۵۔ کوآ کیوں منہ دیکھتا رہ گیا؟
- ۶۔ اس کہانی کا انجام بتاؤ۔

عملی سرگرمی:

- ۱۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرو۔
- ۲۔ چالاکی پر کوئی دوسری کہانی تلاش کر کے پڑھو اور سناؤ۔

بے وقوف بڑھیا

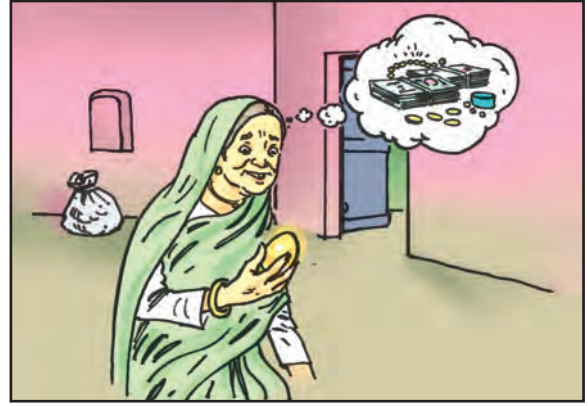
بہت پرانی بات ہے۔ کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ بڑھیا بڑی کنجوس تھی اور بے وقوف بھی۔ سارا



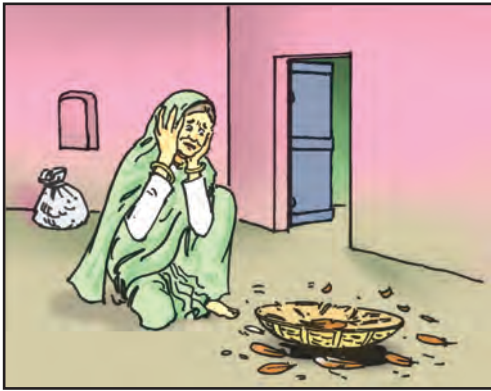
گاؤں اسے لالچی بڑھیا کے نام سے جانتا تھا۔

ایک دن ایک عجیب و غریب مرغی اس بڑھیا کے ہاتھ آئی۔ مرغی کیا تھی، سونے کا خزانہ تھا! اس نے جو پہلا انڈا دیا، اسے دیکھ کر بڑھیا کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ انڈا دوسری مرغیوں کے انڈوں جیسا نہ تھا بلکہ سونے کا تھا۔ بڑھیا کی تو قسمت ہی کھل گئی!

بڑھیا نے انڈا سنار کو دکھایا۔ سنار بھی اسے دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا۔ پھر ڈھیر سارے روپے دے کر اس نے انڈا خرید لیا۔ اس کے بعد یہ روز کا معمول ہو گیا۔ مرغی انڈا دیتی اور بڑھیا اسے بیچ کر ڈھیروں روپے لے آتی۔ ایک دن بیٹھے بیٹھے بڑھیا کے جی میں خیال آیا؛



مرغی روز ایک انڈا دیتی ہے، ہونہ ہو، اس کے پیٹ میں بہت سے انڈے بھرے ہیں۔



بڑھیا یہ سوچ کر جھنجھلائی کہ کمبخت مرغی سارے انڈے ایک ہی دن میں کیوں نہیں دے دیتی۔ اگر ایسا ہو جائے تو وارے نیارے ہو جائیں!

اس نے سوچا، کیوں نہ مرغی کے پیٹ سے سارے انڈے ایک ساتھ نکال لوں؟ کون روز روز انتظار کرے؟

بس پھر کیا تھا، بڑھیا نے مرغی کو پکڑا اور اس کا پیٹ چاک کر ڈالا۔ مگر یہ کیا! وہاں تو انڈوں کا نام و نشان بھی نہ

تھا۔ بڑھیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔ اب تک اس کو ہر دن سونے کا ایک انڈا مل جاتا تھا، اب وہ بھی جاتا رہا۔

بڑھیا اپنی بے وقوفی پر بہت روئی اور پچھتائی۔ اس طرح اُس نے مرغی بھی کھوئی اور سونے کے انڈے بھی۔

(ماخوذ)

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

۱۔ سارا گاؤں بڑھیا کو کس نام سے جانتا تھا؟

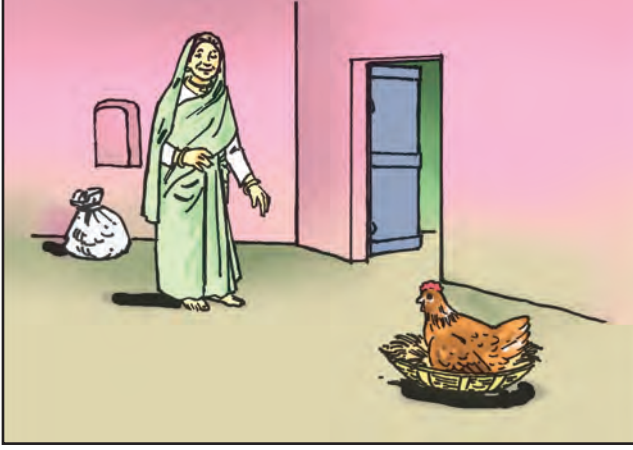
۲۔ مرغی کا انڈا کیسا تھا؟

۳۔ بڑھیا کے جی میں کیا خیال آیا؟

۴۔ بڑھیانے کیا کیا؟

۵۔ بڑھیانے اپنا سر کیوں پیٹ لیا؟

۶۔ بڑھیا کی لالچ کا انجام کیا ہوا؟



عملی سرگرمی:

۱۔ 'لالچی کتا' کہانی تلاش کر کے پڑھو۔

۲۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں سناؤ۔

تعلیمی صندوق کا استعمال:

کتا پیل سے گزرتا ہوا

مچھرنے اک پتھر توڑا



مچھرنے اک پتھر توڑا
پتھر میں سے نکلا گھوڑا
گھوڑے نے کچھ کپھر پکائی
خوب مزے لے لے کر کھائی



اتنے میں اک اُلو آیا
اُلو نے یہ کھیل دکھایا

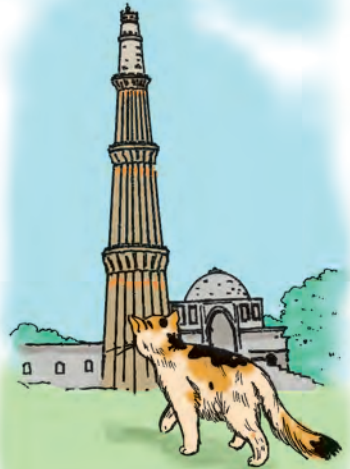


اُس نے اپنی مٹھی کھولی
مٹھی میں سے نکلی جھولی



جھولی میں سے نکلی بلی
بلی چل کر آئی دلی

دلی میں کچھ مٹھن پایا
یہ مٹھن مچھرنے کھایا



مچھرنے پھر چھٹی پائی
نیر نے یہ نظم سنائی



(شفیع الدین تیر)

زبانی سرگرمی:

- ۱۔ ایک جیسی آواز والے لفظ بولو۔
توڑا ، پکائی ، کھولی ، بلی ، پائی
- ۲۔ ایک لفظ میں جواب دو۔
۱۔ پتھر سے کیا نکلا؟
۲۔ گھوڑے نے کیا پکایا؟
۳۔ کھیل کس نے دکھایا؟
۴۔ بلی کہاں سے نکلی؟
۵۔ بلی چل کر کہاں آئی؟
۶۔ مچھرنے کیا کھایا؟

عملی سرگرمی:

- ۱۔ استاد تشریح والے مختلف الفاظ بچوں سے ادا کروائے۔
- ۲۔ دی ہوئی نظم کو بار بار پڑھ کر سنائے اور بچوں کو دہرانے کے لیے کہے۔



جگنو ہے نام میرا

جگنو ہے نام میرا

چمکتا	اڑ اڑ کے ہوں	دمکتا	ہوں کو راتوں
ہوں	پھلجھڑی سی	ہوں	بیٹری سی ننھی
پارہ	نور سا چھوٹا	ستارہ	ہوا اڑتا
ہوں	نور کا دیا	ہوں	کا قلمتہ بجلی
بنایا	مجھے جس نے	کا	شکر اُس خدا
دی	روشنی سی ٹھنڈی	دی	یہ زندگی
کا	ہوں میں اسی	کا	ہوں میں اسی

جگنو ہے نام میرا

جگنو ہے نام میرا

(ابوالمجاہد زاہد)



زبانی سرگرمی:

- ۱۔ جگنو اپنے آپ کو ننھی سی کیا کہہ رہا ہے؟
- ۲۔ جگنو اپنے آپ کو کیسی پھلجھڑی کہہ رہا ہے؟
- ۳۔ جگنو کس کا شکر ادا کر رہا ہے؟
- ۴۔ جگنو کو خدا نے کیا دیا ہے؟

کنویں کا شیر

کسی جنگل میں ایک خرگوش کہیں جا رہا تھا۔ اچانک ایک شیر اُدھر آ نکلا۔ خرگوش کو دیکھتے ہی وہ چلایا، ”اے

خرگوش! کہاں جا رہا ہے؟“ شیر کی گرج دار آواز سن کر خرگوش رک گیا۔ وہ تھر تھر کانپنے لگا اور کوئی جواب نہ دے سکا۔ شیر پھر گرجا، ”خاموش کیوں ہے؟ بتاتا کیوں نہیں؟ کہاں جا رہا ہے؟“

خرگوش سمجھ گیا کہ اب میری خیر نہیں۔ ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آئی۔ ڈرتے ڈرتے بولا، ”حضور! میں کنویں کے شیر کے پاس جا رہا ہوں۔“



شیر نے پوچھا، ”کنویں کا شیر! کون کنویں کا شیر؟ ہم نے تو اُسے کبھی نہیں دیکھا۔“

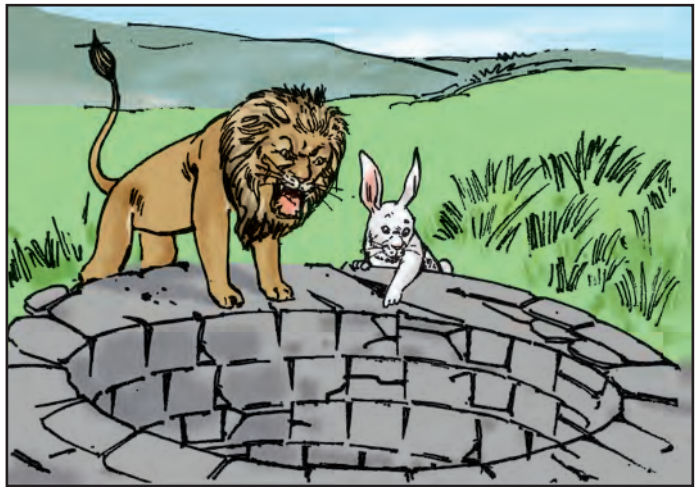
خرگوش نے بات بنائی، ”حضور! وہ کنویں سے باہر کبھی نہیں آتا۔ سب جانوروں کو وہیں بلاتا ہے۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کرتا ہے۔“ شیر غرایا، ”کیا بکتا ہے؟ وہ ہمارے جانوروں کا ناشتہ کرتا ہے؟“ خرگوش نے کہا، ”جی ہاں! یقین نہ آتا ہو تو چل کر دیکھ لیجیے۔“ شیر نے بگڑ کر کہا، ”ہم نے تو اُس کی آواز بھی نہیں سنی ہے۔ وہ یہاں آیا کیسے؟“



خرگوش نے پھر بات بنائی، ”کیسے آیا، یہ تو میں نہیں جانتا مگر وہ یہاں بہت دنوں سے ہے اور اب تک کئی جانور ہضم کر چکا ہے۔“

شیر گرجا، ”ہم اُس کی ڈھٹائی کا مزہ اسے ضرور چکھائیں گے۔ چل بتا کہاں ہے وہ۔“

خرگوش نے ادب سے کہا، ”حضور! آپ



وہاں نہ چلیں۔ وہ بہت موٹا تازہ ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔“
شیر چلایا، ”ہمیں ڈراتا ہے۔ چل بتا، کہاں ہے وہ۔“ خرگوش نے کہا، ”آپ نہیں مانتے تو چلیے میں بتا دیتا ہوں۔“ خرگوش شیر کو ایک کنویں کے پاس لے گیا۔ کنواں بہت گہرا تھا۔



خرگوش نے کہا، ”اسی کنویں میں رہتا ہے وہ۔“ شیر نے کنویں کے اندر جھانک کر دیکھا، پانی میں اسے اپنی پرچھائیں دکھائی دی۔ وہ سمجھا کہ سچ مچ کوئی دوسرا شیر اندر ہے۔ اس کو دیکھ کر شیر زور سے دھاڑا۔ اندر سے بھی ایسی ہی آواز آئی۔ یہ سن کر شیر کو بڑا غصہ آیا۔ اس نے کنویں کے اندر چھلانگ لگا دی اور ڈوب کر مر گیا۔

(ماخوذ)

دیکھو، پہچانو اور نام بتاؤ۔



زبانی سرگرمی :

- ۱۔ شیر کی آواز کیسی تھی؟
- ۲۔ خرگوش نے ڈرتے ڈرتے شیر کو کیا بتایا؟
- ۳۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کون سا شیر کرتا تھا؟
- ۴۔ خرگوش شیر کو کہاں لے گیا؟
- ۵۔ شیر کو کنویں میں کیا دکھائی دیا؟
- ۶۔ کنویں سے کیسی آواز آئی؟



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

.....	بھرم (بھ-رم)	کرم (ک-رم)
.....	اُلفت (اُل-فَت)	شمع (شَم-ع)
.....	گھڑی (گھ-ڑی)	خدمت (خَد-مَت)
.....	شاد (شا-د)	بندگی (بَن-د-گی)



تصویر دیکھ کر ایک جملہ بولو۔

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- ۱) بچہ کس سے دعا مانگ رہا ہے؟
- ۲) بچہ کیسی راہ چلنا چاہتا ہے؟
- ۳) بچہ دوسروں کے لیے کیا کرنا چاہتا ہے؟
- ۴) بچہ ہر وقت کیا کرنا چاہتا ہے؟

نظم سے ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو 'ں' پر ختم ہوتے ہیں۔ ❁

نظم سے تین حرفی لفظ چُن کر لکھو۔ ❁

نظم سے ایسے لفظ چُن کر لکھو جن پر نشان [س] لگا ہو۔ ❁

نظم سے ایسے لفظ چُن کر لکھو جو 'ر' سے شروع ہوتے ہیں۔ ❁

نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظوں کی جوڑیاں لکھو۔ ❁

اس لفظ پر [✓] نشان لگاؤ جس سے روشنی ملتی ہے۔ ❁

راہ سیدھی چلوں شمع بن کر جلوں

نظم پڑھ کر صحیح جملے پر [✓] نشان لگاؤ۔ ❁

(.....) (۱) • مجھ کو مضبوط بنا۔ (.....) • (۲) سب سے محبت کروں۔ (.....)

(.....) • مجھ کو سچا بنا۔ (.....) • سب سے نفرت کروں۔ (.....)

(.....) • مجھ کو مالدار بنا۔ (.....) • سب سے اُلفت کروں۔ (.....)

صحیح لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔ ❁

(۱) رکھ تو میرا..... (دھرم ، بھرم ، کرم)

(۲) بن کر جلوں..... (دیا ، چراغ ، شمع)

(۳) تو مجھے..... رکھ (آباد ، یاد ، شاد)

حرفوں کو صحیح ترتیب میں جوڑ کر لفظ بناؤ۔ ❁

(۱) ا خ د (۲) ا ع د

(۳) د ا ش (۴) ڈ ی گھ

شعر پورا کرو۔ ❁

(۱) اے خدا ، اے خدا.....

(۲) سب کی خدمت کروں.....

(۳) تو مجھے شاد رکھ.....

عملی کام اس نظم کو زبانی یاد کر کے اپنی جماعت میں سناؤ۔

خدا نے مجھے ایک اچھا سا بدن دیا ہے۔ میرے بدن کے کئی حصے ہیں؛ آنکھ، کان، ناک، منہ، ہاتھ، پیر۔ ہر حصہ بڑے کام کا ہے۔

اللہ نے مجھے دو آنکھیں دی ہیں۔ میں اپنی آنکھوں سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔ میں اپنی آنکھوں کو ہر وقت صاف رکھتا ہوں۔

اللہ نے مجھے دو کان دیے ہیں۔ میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔ چوری چھپے دوسروں کی باتیں نہیں سنتا۔ میں اپنے کانوں کو ہمیشہ میل کچیل سے صاف رکھتا ہوں۔

یہ میری ناک ہے۔ میں ناک سے سانس لیتا ہوں، سونگھتا ہوں، خوش بو اور بد بو میں فرق کرتا ہوں۔ میں اپنی ناک کو صاف رکھتا ہوں۔

یہ میرا منہ ہے۔ منہ میں زبان ہے۔ میں اپنی زبان سے سچ بولتا ہوں۔ کسی کو گالی نہیں دیتا۔ میرے منہ میں دانت بھی ہیں۔ میں اپنے دانتوں سے چبا کر کھاتا ہوں۔ میں صبح اٹھ کر ہمیشہ اپنے دانت اچھی طرح صاف کرتا ہوں۔ اللہ نے مجھے دو ہاتھ دیے ہیں۔ میرے ہر ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہیں اور ہر انگلی کے سرے پر ناخن ہے۔ میں ہفتے میں ایک مرتبہ ناخن کاٹتا ہوں اور دن میں کئی مرتبہ ہاتھ دھوتا ہوں۔ میں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں اور دوسرے کام بھی کرتا ہوں۔

یہ میرے دو پاؤں ہیں۔ ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ انگلیاں ہیں۔ ان کے سروں پر بھی ناخن ہیں۔ میں پاؤں سے چلتا اور دوڑتا ہوں۔ میں اپنے پاؤں صاف رکھتا ہوں۔ اس طرح پورے جسم کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... اللہ (آل - لاء)

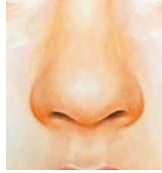
..... حصہ (حصہ - صہ)

..... میل پکیل (مے-ل کُ-پے-ل) سانس (ساں-س)

..... سوگھتا (سوں-گھ-تا) منہ (مں-ہ)

..... دانت (داں-ت) سرے (س-رے)

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

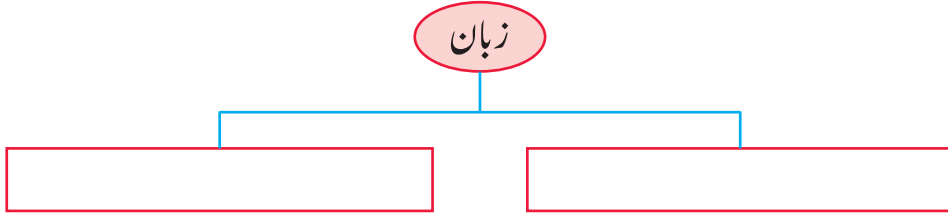


نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔



- ۱) جسم کے کس حصے سے ہم خوش بو اور بد بو پہچانتے ہیں؟
- ۲) ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہیں؟
- ۳) ہم بدن کے کس حصے سے لکھتے ہیں؟
- ۴) ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کے سرے پر کیا ہے؟
- ۵) تم اپنے ناخن کب کاٹتے ہو؟

”زبان“ کے بارے میں خالی چوکون میں جملے لکھو۔

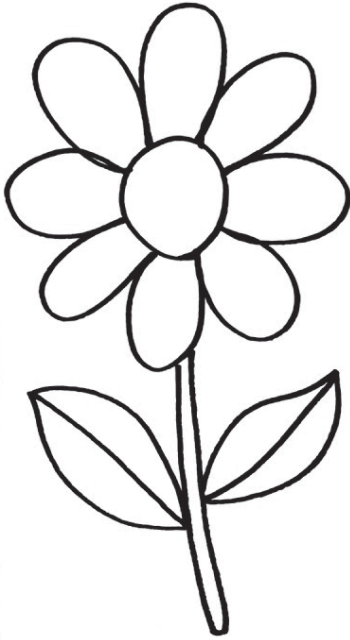


سبق کی مدد سے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔



- (۱) میرے ہیں بدن کے حصے کئی
(۲) یہ ناک ہے میری
(۳) منہ ہے میں زبان
(۴) دانت بھی میرے ہیں میں منہ
(۵) میں چلتا پاؤں اور سے ہوں دوڑتا

رنگ بھرو۔



بدن کے حصوں کے نام سے خالی جگہ بھرو۔



- (۱) میں اپنی سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔
(۲) میں اپنے سے سنتا ہوں۔
(۳) میں اپنی سے سچ بولتا ہوں۔
(۴) میں اپنے سے چبا کر کھاتا ہوں۔
(۵) ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ ہیں۔

بدن کے حصوں کے کام ← نشان سے دکھاؤ۔



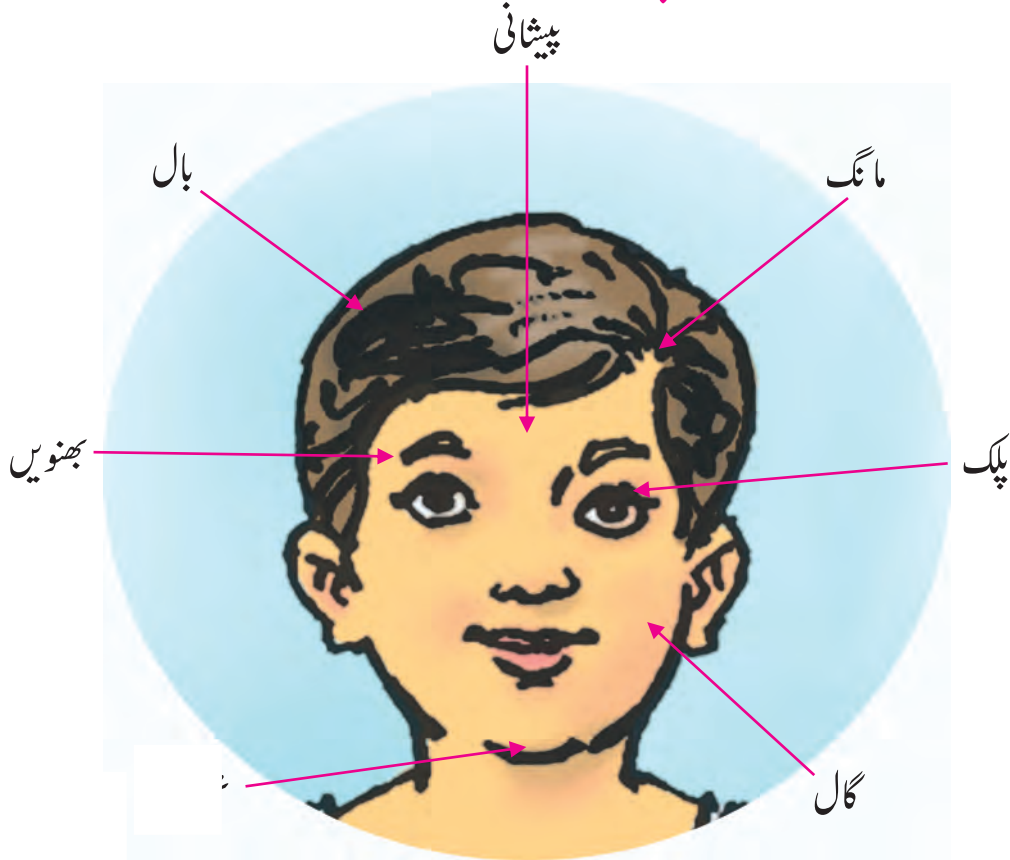
لکھنا	کان
چلنا	ناک
سننا	پیر
سوگھنا	ہاتھ
چباننا	زبان
بولنا	دانت

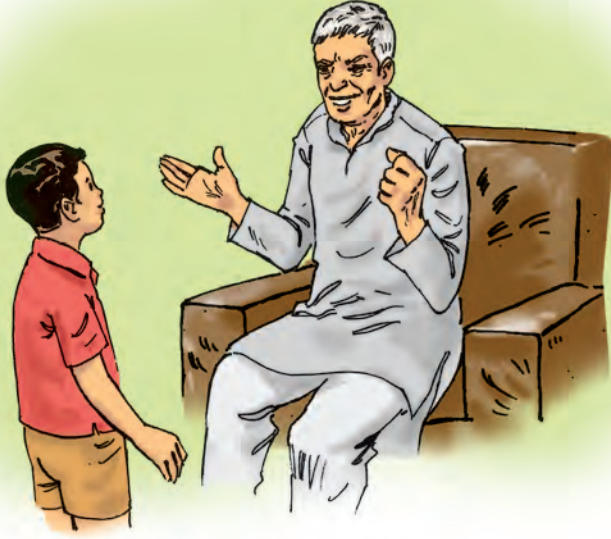
❁ نیچے اچھی اور بُری عادتیں دی ہوئی ہیں۔ اچھی عادتیں پہلے خانے میں اور بُری عادتیں دوسرے خانے میں لکھو۔

- (۱) دیر سے سو کر اُٹھنا۔ (۲) صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ (۳) ٹی وی پر دیر تک کارٹون دیکھنا۔
 (۴) دانت مانجھنا۔ (۵) صبح سویرے اُٹھنا۔ (۶) کپڑے گندے کرنا۔
 (۷) آج کا کام کل پر ٹالنا۔ (۸) ناک، حلق اور آنکھوں کی صفائی کرنا۔ (۹) ماں باپ کا کہنا ماننا۔
 (۱۰) ناک میں اُنگلی ڈالنا۔

اچھی عادتیں	بُری عادتیں
.....
.....
.....
.....

❁ نیچے دی ہوئی تصویر کے حصوں کو دیکھو اور پڑھو۔





نہتے ! جھوٹ ہے ایسا ڈھول
کھل جاتا ہے جس کا پول
میٹھے بول میں جادو ہے
کڑوے بول نہ ہرگز بول
کہنا چاہے جو بھی بات
پہلے خوب تو اس کو تول
غیبت اچھی بات نہیں
دیکھ کسی کا بھید نہ کھول
بات بڑوں کی فوراً مان
کبھی نہ کر تو ٹال مٹول
کوئی نہ مانے تیری بات
گر بولے تو، اونچے بول
رکھنا یاد ہمیشہ تو،
باتیں ہیں یہ سب انمول

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

.....	پول (پول)	انمول (آن-مو-ل)
.....	تول (تول)	ہرگز (ہر-گز)
.....	بھید (بھے-د)	غیبت (غی-بت)



نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) شاعر نے جھوٹ کو کیا کہا ہے؟
- (۲) میٹھے بول میں کیا ہے؟
- (۳) بات کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- (۴) کس کی باتوں پر ٹال مٹول نہیں کرنا چاہیے؟
- (۵) اونچے بول بولنے سے کیا ہوتا ہے؟

نظم کی مدد سے مصرعے جوڑو۔

گر بولے تو، اونچے بول
پہلے خوب تو اس کو تول
کھل جاتا ہے جس کا پول
باتیں ہیں یہ سب انمول
کڑوے بول نہ ہرگز بول

ننھے! جھوٹ ہے ایسا ڈھول
میٹھے بول میں جادو ہے
کہنا چاہے جو بھی بات
کوئی نہ مانے تیری بات
رکھنا یاد ہمیشہ تو

شعر پورا کرو۔

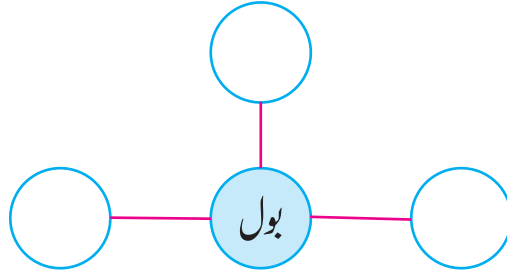
- (۱) غیبت دیکھ کسی کا
- (۲) بات بڑوں کی کبھی نہ کرتو

نیچے دیے ہوئے جملوں کی مدد سے نظم کے مصرعے پہچانو اور لکھو۔

- (۱) جس کا پول کھل جاتا ہے
- (۲) جو بھی بات کہنا چاہے
- (۳) بڑوں کی بات فوراً مان
- (۴) تیری بات کوئی نہ مانے
- (۵) ہمیشہ تو یاد رکھنا

نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

نیچے دیے ہوئے صحیح لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔
(میٹھے ، اونچے ، بات ، غیبت ، کڑوے)



صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

اچھی بات نہیں ہے ہرگز نہ بولو باتیں ہیں یہ سب میٹھے بول میں ہے	انمول جادو کڑوے بول غیبت
---	-----------------------------------

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

رات	×	دن	جیسے :
(۲) میٹھے	×	(۱) سچ	
(۳) چھوٹوں	×	(۳) بری	





نظم سے پانچ ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جن میں حرف 'ب' آیا ہے۔

نیچے دیے ہوئے جملوں کو اچھے کام اور بُرے کام کے خانوں میں لکھو۔

اونچے بول بولنا ، مبارکباد دینا ، بڑوں کی بات ماننا ، کسی کی برائی کرنا ، جھوٹ بولنا ، لڑائی کرنا ، سلام کرنا ، کسی کی مدد کرنا۔

اچھے کام	بُرے کام
.....
.....
.....
.....

ذائقے کو چیزوں کی تصویروں سے جوڑو۔

ذائقہ	چیزیں
میٹھا	
کھٹا	
کڑوا	
تیکھا	
نمکین	
پھیکا	

نظم سے وہ لفظ تلاش کر کے لکھو جس میں الف کی آواز 'نون' کی طرح ہے۔

نیچے دی ہوئی بات کے لیے نظم سے ایک لفظ تلاش کر کے لکھو۔

ترازو میں کسی چیز کا وزن کرنا

نیچے لکھے ہوئے جواب کے لیے سوال بناؤ جیسے: میٹھے بول میں جادو ہے۔ کس میں جادو ہے؟ میٹھے بول میں کیا ہے؟

(۱) حامد کو سب پسند ہے۔ (کس/کیا)

(۲) تاج محل آگرہ میں ہے۔ (کہاں/کیا)

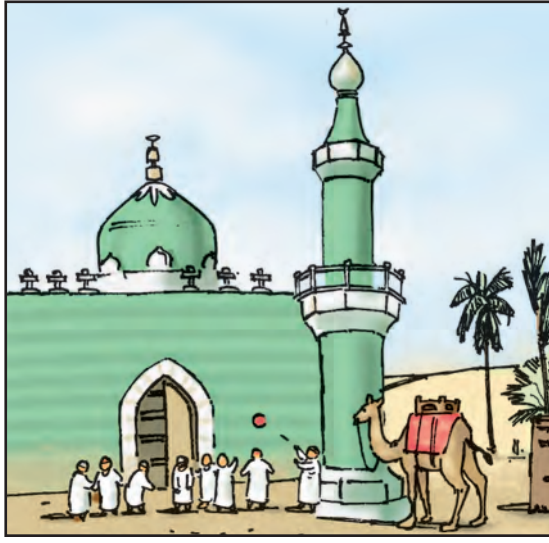
(۳) استاد پڑھا رہے ہیں۔ (کون/کیا)

(۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں۔ (کون/کیا)

اس نظم میں کئی لفظ ایسے ہیں جن میں دو چشمی ھ کا استعمال ہوا ہے۔

جیسے جھوٹ، ڈھول، بھی۔ ایسے لفظ تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھو۔

اس نظم میں کتنے شعر ہیں؟



”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“

”میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔“

”اچھا! میں سمجھا تم کسی کے پاس پڑھنے جا رہے ہو۔“

شہر کے مشہور عالم کی یہ بات سن کر نوجوان نعمان سوچ

میں پڑ گیا۔ اس نے والد کے انتقال کے بعد اپنا خاندانی

کاروبار سنبھال لیا تھا۔ بچپن میں اس نے والدین سے دین کی

کچھ باتیں اور کاروبار کے طور طریقے سیکھے تھے۔ عالم کی بات

سن کر نعمان نے شہر کے مدرسے میں داخلہ لے لیا۔ وہ ذہین تو تھا ہی، اسے علم حاصل کرنے کی لگن بھی تھی۔ اس کی

محنت رنگ لائی۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اسی مدرسے کے سب سے بڑے استاد کے انتقال کے بعد نعمان کو استاد

مقرر کیا گیا۔

نعمان کا پورا نام نعمان بن ثابت تھا، دنیا جسے امام ابوحنیفہؒ کے نام سے بھی جانتی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نیک،

دین دار اور خدا سے ڈرنے والے انسان تھے۔ ان کی زندگی کے واقعات سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

امام ابوحنیفہؒ شروع میں کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے اپنے ملازم کو دکان پر لے

جانے کے لیے کپڑے دیے تو انھوں نے دیکھا کپڑے کے ایک تھان میں کچھ خرابی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نے ملازم

سے کہا، ”جب کوئی اس کپڑے کو خریدے تو اسے یہ خرابی بتا دینا اور کم داموں میں فروخت کرنا۔“

شام میں ملازم نے انھیں دن بھر کی کمائی ہوئی رقم دی تو امام صاحب نے پوچھا، ”کیا تم نے اس کپڑے کی

خرابی گاہک کو بتائی تھی؟“ ملازم نے کہا، ”معاف کیجیے! یہ بات تو میں اسے بتانا بھول گیا۔“

یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے۔ انھوں نے اس دن کی ساری کمائی صدقہ کر دی۔

امام ابوحنیفہؒ نے زندگی بھر شہرت اور دولت سے دور رہ کر دین کی خدمت کی۔ انھوں نے اپنے علم سے

لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔

امام ابوحنیفہؒ کے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جسے گانے بجانے کا شوق تھا۔ رات میں دیر تک اس کے شور کی وجہ سے امام صاحب اچھی طرح سو نہیں پاتے تھے۔ پڑوسیوں نے اس شخص کو سمجھایا کہ اس طرح امام صاحب کو پریشان نہ کیا کرو مگر اس شخص نے لوگوں کی ایک نہ سنی۔

ایک رات گانے بجانے کی آواز سنائی نہ دی تو امام صاحب نے پڑوسیوں سے اس شخص کے بارے میں پوچھا۔ پتا چلا کہ کسی آدمی سے اس کی لڑائی ہوگئی ہے، اس لیے اسے قید خانے میں ڈال دیا گیا ہے۔ امام صاحب نے قاضی سے گزارش کی کہ اس آدمی کو رہا کر دیا جائے۔ قاضی نے کہا، ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“ امام صاحب نے کہا، ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے کہ مُصیبت میں اس کی مدد کروں۔“

قید سے چھوٹنے کے بعد اس شخص پر امام صاحب کے نیک برتاؤ کا ایسا اثر ہوا کہ اس نے بُرے کاموں سے توبہ کر لی۔

(ماخوذ)



..... لگن (ل - گن) نعمان (ن - ما - ن)
..... لڑائی (ل - ا - ئی) شہرت (ش - ر - ت)
..... چھوٹنے (چھو - ٹ - نے) گزارش (گ - ز - ا - ر - ش)

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے تین حرفی لفظ تلاش کرو۔

مصیبت ، دین ، والد ، علم ، وقت ، دینا ، استاد ، نام ، محنت ، دولت ، شہرت

خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔

(۱) سو..... اگر	(۲) مشہو.....	(۳) د..... خلہ	(۴) ملا..... م
(۵) تجا..... ت	(۶) د..... لت	(۷) آو..... ز	(۸) آ..... می

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

(۱) بچپن میں امام ابوحنیفہؒ نے والدین سے کون سی باتیں سیکھیں؟

- (۲) امام ابوحنیفہؒ کو کس بات کی لگن تھی؟
 (۳) امام ابوحنیفہؒ کیسے انسان تھے؟
 (۴) امام صاحب نے قاضی سے کیا گزارش کی؟
 (۵) امام صاحب کے نیک برتاؤ کا بڑے آدمی پر کیا اثر ہوا؟

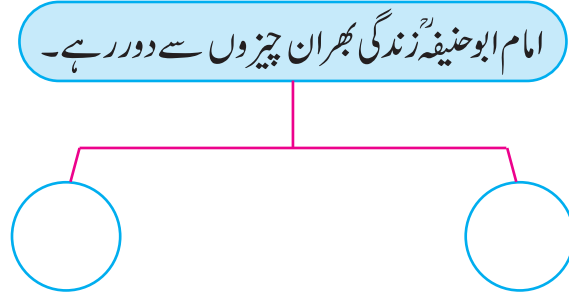
خالی جگہ بھرو۔

- (۱) نعمان نے شہر کے میں داخلہ لے لیا۔
 (۲) نعمان کا پورا نام تھا۔
 (۳) امام ابوحنیفہؒ شروع میں کی تجارت کرتے تھے۔
 (۴) امام ابوحنیفہؒ کے پڑوسی کو کا شوق تھا۔

یہ جملے کس نے کہے؟

- (۱) ”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“
 (۲) ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“
 (۳) ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے۔“

خالی دائروں میں صحیح لفظ لکھو۔



صحیح جملے کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

- | | |
|---------------------------------------|---|
| (۲) • کپڑے کی خرابی بتا دینا۔ (.....) | (۱) • میں بازار جا رہا ہوں۔ (.....) |
| • کپڑے کی قیمت بتا دینا۔ (.....) | • میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔ (.....) |
| • کپڑے کو فروخت کر دینا۔ (.....) | • میں مدرسہ جا رہا ہوں۔ (.....) |

ایسے لفظ تلاش کرو جو 'ع' سے شروع ہوتے ہیں۔

عالم ، واقعات ، علم ، نعمان ، عام ، دعا ، شمع ، معاف

❁ دیے ہوئے جملوں کے آخر میں - یا ؟ کا نشان لگاؤ اور انہیں اپنی بیاض میں نقل کرو۔



- (۱) تم کہاں جا رہے ہو بیٹا
- (۲) میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں
- (۳) کیا تم نے اس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی
- (۴) یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے
- (۵) وہ میرا پڑوسی ہے

❁ سبق سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے : آنا - جانا

- (۱) رات
- (۲) شہرت
- (۳) گانے
- (۴) گھر

❁ دو چشمی ہ والے لفظوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

امام ، جھوٹ ، جھوٹا ، پہلوان ، کاروبار ، انھوں ، پوچھی ، پہنچاتا

❁ نیچے دیے ہوئے خانوں کے جملے پورے کرو۔

لڑکی	لڑکا
مثال : میں گھر جا رہی ہوں۔	مثال : میں گھر جا رہا ہوں۔
(۱) وہ	(۱) وہ
(۲) تم	(۲) تم

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو لیکر کھینچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

کام دھندا ، مرنے ، عقل مند ، اچھا

- (۱) والد کے انتقال کے بعد
- (۲) اپنا خاندانی کاروبار سنجھال لیا تھا۔
- (۳) وہ ذہین تو تھا ہی۔
- (۴) عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔



چونچ بھی کالی ، پر بھی کالے
اچھی خاصی اُن کے ڈھب کی
ایک سی صورت ، ایک سیاہی
کانوں میں لگتی ہے چھری سی
بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
کھائے نہ جب تک سب کو بلا لے
پیٹ کے کارن گھر گھر پھرتا
کرتا ہے یہ بھوک کے مارے
کچھ دیکھا تو نیچے اُترا
ہاتھ میں تھا بچے کے ٹکڑا
واہ رے تیری پُھرتی کاگا
یہ جا وہ جا چونچ میں بھر کے

کوّے ہیں سب دیکھے بھالے
کالی کالی وردی سب کی
کالی سینا کے ہیں سپاہی
لیکن ہے آواز بُری سی
اچھی ہے پر اُس کی عادت
کوئی ذرا سی چیز جو پالے
دانے دانے پر ہے گرتا
کائیں کائیں پنکھ پسارے
تاک رہا ہے کونا کھترا
اُچھلا ، کوّدا ، لپکا ، سُکڑا
آنکھ بچا کر جھٹ لے بھاگا
ہا ہا کرتے رہ گئے گھر کے

(اسماعیل میرٹھی)



مشقی سرگرمیاں



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... سیاہی (س-یا-ہی)
..... کھترا (کھت-را)

..... سینا (سے-نا)
..... پسارے (پ-سا-رے)



نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- ۱) سارے کوّے ایک جیسے کیوں لگتے ہیں؟
- ۲) کوّوں کو شاعر نے کیا کہا ہے؟
- ۳) کوّے کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

(۴) کوئے کی کون سی عادت اچھی لگتی ہے؟

(۵) کوآکس لیے گھر گھر پھرتا ہے؟

(۶) کوآکون سا کام پھرتی سے کرتا ہے؟

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

(۱) کوئے کی وردی ہوتی ہے۔ (سفید، کالی، سنہری)

(۲) کوئے کی آواز لگتی ہے۔ (بڑی، رسپی، بھلی)

(۳) کوآ بھوک کے مارے کرتا ہے۔ (کائیں کائیں، غرغروں، چک چک)

(۴) کے ہاتھ میں ٹکڑا تھا۔ (بچے، کوئے، کالے)

(۵) شاعر نے کوئے کو لکھا ہے۔ (بھاگا، کاگا، جاگا)

ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو نظم میں دو دو بار آئے ہیں۔

ذیل کے کام کی شکل بدل کر لکھو۔ جیسے: پانا سے پالے، بلانا سے بلا لے

(۱) کھانا سے (۴) رونا سے

(۲) ہنسنا سے (۵) گانا سے

(۳) پینا سے (۶) دیکھنا سے

نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جو 'د' سے شروع ہوتے ہیں۔

صحیح جواب کے سامنے نشان لگاؤ۔

(۱) کوئے کی اچھی عادت
• بھوک کے مارے کائیں کائیں کرتا ہے۔

• بھائیوں کی دعوت کرتا ہے۔

• بچوں کے ہاتھ سے ٹکڑا اچک لیتا ہے۔

(۲) سب کوئے ایک جیسے نظر آتے ہیں
• سب کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔

• سب بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔

• سب جھنڈ بنا کر رہتے ہیں۔

نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جن میں 'و' آیا ہے۔

نیچے لکھے ہوئے شعروں سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔ ❁

- (۱) کالی سینا کے ہیں سیاہی ایک سی صورت ، ایک سیاہی
 (۲) اچھی ہے پر اُس کی عادت بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
 (۳) اُچھلا ، کوڈا ، لپکا ، سُکڑا ہاتھ میں تھا بچے کے ٹکڑا

نیچے لکھے ہوئے مصرعے پورے کرو۔ ❁

..... کوئے ہیں سب چونچ بھی کالی ، پر
..... لیکن ہے کانوں میں لگتی ہے
..... تاک رہا ہے کچھ دیکھا تو

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں صحیح جگہ پر نشان لگاؤ۔ ❁



- (۱) بری (۲) چھری
 (۳) کھترا (۴) اترا

نیچے دیے ہوئے لفظوں کا استعمال کرو۔ ❁

جیسے : ہاہا کرتے رہ گئے گھر کے
 واہ وا ، چھی چھی ، ارے ارے

- (۱) واہ وا
 (۲) چھی چھی
 (۳) ارے ارے

تصویر دیکھ کر اپنی پسند کے جملے بولو۔

لفظوں کے معنی کی جوڑیاں لگاؤ۔ ❁

معنی	لفظ
کالک	وردی
پر	سینا
کوڈا	سیاہی
لباس	پنکھ
فوج	کاگا

دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے خانوں میں حرف لکھو اور لفظ بناؤ۔

خ	ا					
	ج				خ	
ا			ج			س
	ل	گ		م		
ب		ل	گ		ب	
				د		ب

اشارے : اوپر سے نیچے :

ہم جس کی عبادت کرتے ہیں۔

ہم نیند میں دیکھتے ہیں۔

جہاں جنگلی جانور رہتے ہیں۔

اندھیرے کا اُلٹ لفظ۔

دائیں سے بائیں :

دن میں روشنی پھیلانے والا

ہفتے کا ایک دن۔

ایک پھول کا نام۔ بارش برسانے والے۔

پرندوں کے نام اور آواز کی جوڑی لگاؤ۔

آواز	پرندہ
چوؤں چوؤں	کوآ
ٹیٹیں ٹیٹیں	کبوتر
کوہو کوہو	چڑیا
غٹغٹوں	کوئل
کائیں کائیں	طوطا

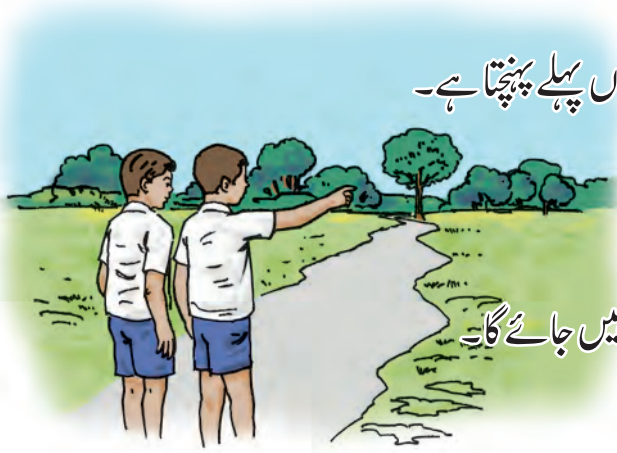
عملی کام :

(۱) 'بندر بانٹ' کہانی حاصل کر کے جماعت میں سناؤ۔

(۲) پرندوں کی تصویریں جمع کرو۔

کیا تم جانتے ہو؟

کبھی کبھی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کسی لفظ کو دو دو بار کہتے ہیں جیسے ذرا ذرا، پیارے پیارے، چھوٹے چھوٹے، بڑے بڑے، ننھے ننھے، دھیرے دھیرے، تیز تیز وغیرہ۔



خالد : آؤ حامد، اُس پیڑ تک دوڑیں۔ دیکھیں کون وہاں پہلے پہنچتا ہے۔

حامد : کون سے پیڑ تک؟

خالد : وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔

حامد : وہ پیڑ تو بہت دُور ہے۔ اتنی دُور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔

خالد : ارے! تم اتنی سی دُور بھی نہیں دوڑ سکتے۔

حامد : ہاں دوست! تھوڑی دُور دوڑتے ہی میرا تو سانس پھوٹنے لگتا ہے۔

خالد : میں تو وہاں تک دوڑ کر دوچکر لگا سکتا ہوں۔

حامد : پھر تو تم پہلوان ہو!

خالد : ہمارے ابا جان ہمیں روز صبح باغ میں لے جاتے ہیں۔ وہاں ہم سب بہن بھائی خوب دوڑتے ہیں۔

حامد : تمہارے ابا تمہیں دوڑنے سے منع نہیں کرتے؟

خالد : نہیں، وہ تو خود ہمارے ساتھ دوڑتے ہیں۔

حامد : ہم تو کبھی باغ میں نہیں جاتے اور نہ دوڑ لگاتے ہیں۔

خالد : کمال ہے! ہمارے ابا جان تو کہتے ہیں کہ صبح کی تازہ اور

صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔

حامد : اچھا!

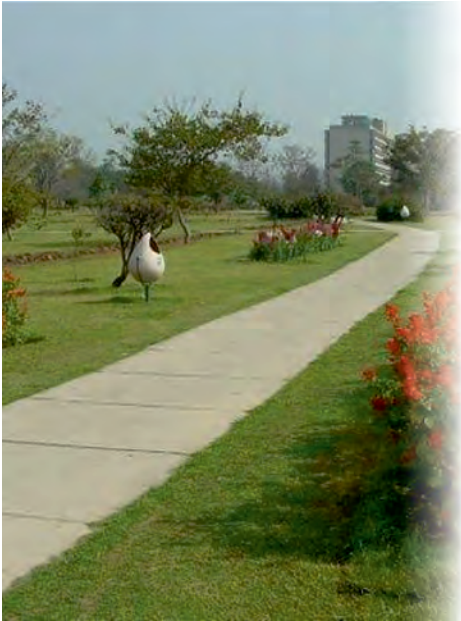
خالد : وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا

چاہیے، اچھا کھانا چاہیے اور کھلی اور تازہ ہوا میں سانس لینا

چاہیے۔

حامد : تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔

خالد : میں تو روز نہاتا ہوں اور اُس سے پہلے ورزش بھی کرتا ہوں۔



- حامد : میں بھی روز یہی کروں گا۔ کیا تم کبھی بیمار نہیں ہوتے؟
- خالد : صحت کا خیال رکھنے والا جلدی بیمار نہیں ہوتا۔ میں اپنی صحت کا خیال رکھتا ہوں۔
- حامد : مجھے تو آئے دن کچھ نہ کچھ تکلیف رہتی ہے۔
- خالد : اگر تم اپنی صحت کا خیال رکھو گے اور ان باتوں پر عمل کرو گے تو ہمیشہ تندرست رہو گے۔
- حامد : خالد! آج تم نے مجھے بہت اچھی اور کام کی باتیں بتائیں۔ اب میں بھی ایسا ہی کروں گا، شکریہ۔

(ڈاکٹر محمد علی زیدی)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

تندرست (تن - د - ر - ست) بیمار (بی - ما - ر)

صحت (صح - حت) تکلیف (تک - لی - ف)

ایک لفظ میں جواب لکھو۔



- (۱) حامد کو خالد نے کہاں تک دوڑنے کے لیے کہا؟
- (۲) کس کا سانس پھولنے لگتا ہے؟
- (۳) سب بھائی بہن کس کے ساتھ باغ میں جاتے ہیں؟
- (۴) حامد نے پہلوان کسے کہا؟
- (۵) خالد نہانے سے پہلے کیا کرتا ہے؟

ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) کیسی ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے؟
- (۲) کس چیز کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا؟

سبق پڑھ کر خالی جگہوں میں صحیح جملے لکھو۔

	تندرست رہنے کے لیے

صحیح حرف لکھ کر لفظ پورا کرو۔

- (۱) با..... (۲) تاز..... (۳) صا.....
(۴) بد..... (۵) کلا..... (۶) خیا.....

دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

(درخت ، ہوشیار ، کسرت ، صحت مند ، جسم)

- (۱) وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔
(۲) صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔
(۳) تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا چاہیے۔
(۴) تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔
(۵) میں پہلے ورزش کرتا ہوں۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

- (۱) تمہارے ابا تمہیں سے منع نہیں کرتے؟ (دوڑنے ، کھانے ، سونے)
(۲) کھلی اور تازہ ہوا میں لینا چاہیے۔ (دوڑ ، چل ، سانس)
(۳) صحت کا خیال رکھنے والا جلدی نہیں ہوتا۔ (دُبل ، موٹا ، بیمار)
(۴) میں اپنی کا خیال رکھتا ہوں۔ (صحت ، طاقت ، عادت)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

- دور × صاف × اچھا × صبح ×

صحیح جواب پر نشان لگاؤ۔

- (۱) میں تو وہاں تک دوڑ کر
• دو چکر لگا سکتا ہوں • چار چکر لگا سکتا ہوں • تین چکر لگا سکتا ہوں
(۲) صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے
• نیند آتی ہے • مزہ آتا ہے • بدن میں طاقت آتی ہے
(۳) تندرست رہنے کے لیے
• خوب کھانا کھانا چاہیے • صاف پانی پینا چاہیے اور اچھا کھانا چاہیے • زیادہ آرام کرنا چاہیے

نیچے دیے ہوئے جملوں میں لفظ 'کیا' اور 'کیوں' لگا کر سوال بناؤ۔ ❁

جیسے: کیا تم اسکول جاتے ہو؟ تم اسکول کیوں جاتے ہو؟

(۱) خالد روز نہاتا ہے۔

(۲) حامد صحت کا خیال نہیں رکھتا۔

(۳) صبح کی ہوا صاف ہوتی ہے۔

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔ ❁

طاقت	حامد
صاف اور تازہ	نیم
خالد کا دوست	صبح کی ہوا
پیڑ	بدن

یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ جملے کے سامنے لکھو۔ ❁

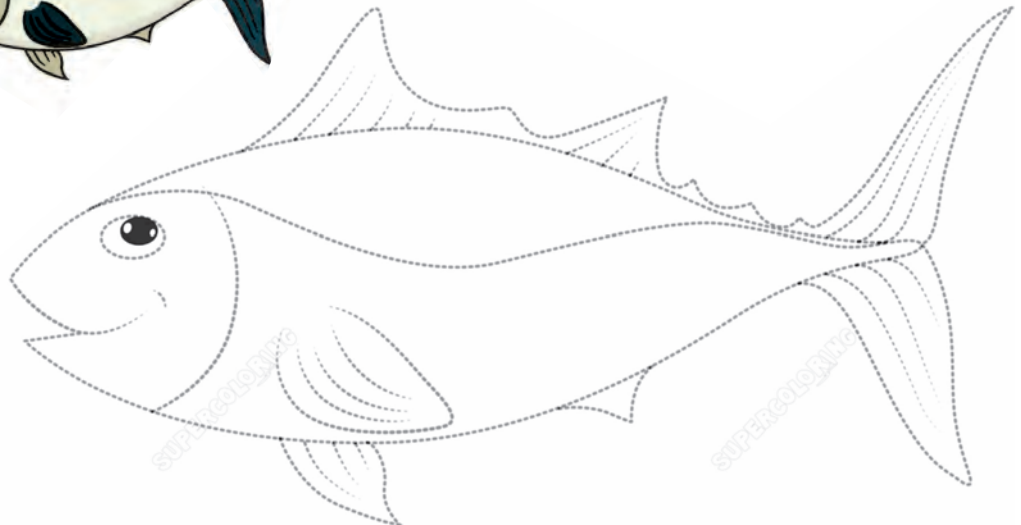
(۱) "اتنی دور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔"

(۲) "میں تو وہاں تک دوڑ کر دوچکر لگا سکتا ہوں۔"

(۳) "صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔"

(۴) "تجھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔"

نقطے جوڑ کر تصویر میں رنگ بھرو۔ ❁





کمپیوٹر کا ہے یہ دور
دفتر دفتر گھر گھر آج
اب چہنچہ کا بدلا طور
دیکھو کمپیوٹر کا راج
قدم قدم پر صبح و شام
کمپیوٹر ہی آئے کام
حرف سبھی اور سب اعداد
کمپیوٹر رکھتا ہے یاد
ہر زبان کر لو تحریر
اور بنا لو ہر تصویر
نئی چلائی اس نے ریت
اس پر بھی بچتے ہیں گیت
علم و فن سے ہے آباد
اچھا خاصا ہے استاد
سکھ کے کمپیوٹر ، بچو
اپنے خواب کو سچ کر لو

(فراغ روہی)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

کمپیوٹر (کَم - پِو - ٹَر) اعداد (اَع - دا - د)
تحریر (تَح - ری - ر) تصویر (تَص - وی - ر)

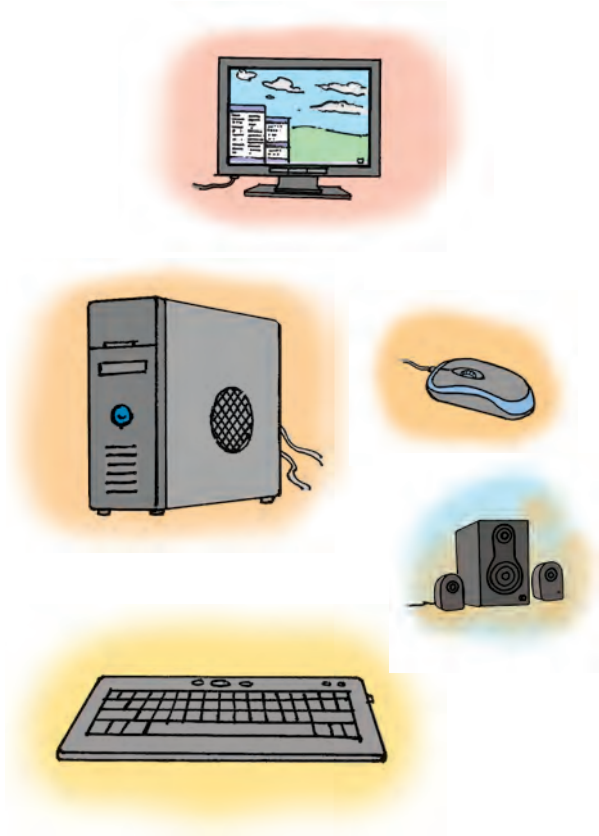
تین حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

دور، بچتے، طور، کمپیوٹر، گھر، دھوم، خواب، شام، بھی،
تحریر، کام، یاد، آباد، اور، ریت، خاصا، سچ، گیت۔

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- ۱) آج کس کا دور ہے؟
- ۲) کمپیوٹر کہاں کہاں پایا جاتا ہے؟
- ۳) کمپیوٹر کیا کیا یاد رکھتا ہے؟
- ۴) کمپیوٹر پر کیا بچتے ہیں؟
- ۵) کمپیوٹر کیسا استاد ہے؟
- ۶) بچے اپنے خوابوں کو کس طرح سچ کر سکتے ہیں؟

تصویر دیکھ کر کمپیوٹر کے حصوں کے نام لکھو۔



مثال دیکھ کر دیے ہوئے لفظ کو توڑ کر لکھو۔

تحریر (تج - ری - ر)

- ۱- زبان
۲- تصویر
۳- بخت
۴- استاد

نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔

مصرعے صحیح کر کے لکھو۔

- (۱) یہ دور کمپیوٹر کا ہے
(۲) کمپیوٹر یاد رکھتا ہے
(۳) اس نے نئی ریت چلائی
(۴) اس پر گیت بھی بجاتے ہیں

شعر پورا کرو۔

..... دیکھو کمپیوٹر کا راج	(۱) کمپیوٹر کا ہے یہ دور
..... اپنے خواب کو سچ کر لو	(۲) علم و فن سے ہے آباد

خالی دائروں میں مناسب لفظ لکھو۔



ایک جیسی آواز والے الفاظ کی جوڑی تلاش کر کے لکھو۔ مثال: آج - راج

مناسب جگہ نقطہ لگا کر صحیح لفظ لکھو۔

سام ماد اساد آماد



(دوسری جماعت کے استاد بچوں کی حاضری لے رہے ہیں)

اُستاد : عبد الصمد!

عبد الصمد : حاضر جناب۔

اُستاد : عبد السلام!

عبد السلام : جی، حاضر ہوں۔

عبد الصمد : جناب، میرا نام عبدل صمد ہے۔ آپ ہمیشہ مجھے عبدص صمد کیوں پکارتے ہیں؟

عبد السلام : اور جناب، مجھے بھی آپ عبدس سلام کہتے ہیں۔ میرا نام تو عبدل سلام ہے۔

اُستاد : (مسکرا کر بچوں کی طرف دیکھتے ہیں) اچھا کیا جو آج تم نے یہ بات پوچھ لی۔ (عبدالصمد کی

طرف دیکھ کر) تمہارا صحیح نام عبدص صمد ہی ہے۔ اسی طرح تمہارے دوست کا نام عبدس سلام صحیح

ہے۔

عبدالصمد : آپ ہمارے نام اس طرح کیوں لیتے ہیں؟

اُستاد : (تمام بچوں سے) دھیان سے سنو بچو! تم نے جو الف بے تے کے حروف سیکھے ہیں، ان میں کچھ

حروف ایسے ہیں کہ ان سے پہلے ”ال“ لکھتے تو ہیں مگر پڑھتے نہیں جیسے ت، ث، ر، س، ش،

عبد السلام : جی ہاں، میرے نام میں سین آتی ہے۔

اُستاد : (مسکراتے ہیں) اور کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جن سے پہلے ’ل‘ پڑھی جاتی ہے جیسے ب، ج،

ح، ک، ق

عبدالکریم : جناب، جیسے میرا نام عبدالکریم ہے۔

اُستاد : ہاں، تم نے ٹھیک سمجھا۔ تمہارے نام میں عبدل پڑھنا صحیح ہے۔ عبدالکریم کو عبدل کریم اور

عبدالجبار کو عبدل جبار پکاریں گے۔ اب دیکھو، میں کچھ اور نام بورڈ پر لکھتا ہوں۔
(استاد نجم النسا نام لکھ کر بلند آواز سے پڑھتے ہیں) نجمن نسا۔

بچے : (دہراتے ہیں) نجمن نسا۔

اُستاد : اسے 'ال' کے ساتھ لکھا گیا ہے مگر 'ال' کے بغیر پڑھیں گے۔ اب دوسرے نام دیکھو، نور اللہ۔

(بچے نور اللہ پڑھتے ہیں)

اُستاد : (مسکراتے ہوئے) نورل لاہ۔

بچے : (دہراتے ہیں) نورل لاہ۔

اُستاد : اسے اس طرح لکھیں گے (بورڈ پر نور اللہ لکھتے ہیں) اور نورل لاہ پڑھیں گے۔

عبدالرشید، شمس الدین، کریم الدین ایسے ہی نام ہیں۔ اب ان ناموں کو سُنو اور سُن کر دہراؤ۔
عبدل باقی۔

بچے : عبدل باقی۔

اُستاد : اس نام کو 'ال' کے ساتھ لکھیں گے اور 'ل' کے ساتھ بولیں گے۔ (استاد بورڈ پر عبد الباقی لکھتے ہیں)

ایسے دوسرے نام اور ہیں جیسے نور العین، عبدالغفار، عبدالحق۔

عبدالکریم : اور جناب میرا نام بھی عبدالکریم ہے۔

(سب بچے ہنسنے لگتے ہیں)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

جماعت (ج - ما - عت) حاضری (حا - ض - ری)

عبدالصمد (عَب - دُص - ص - مَد)

عبدالکریم (عَب - دُل - ک - ری - م)

صحیح (ص - ج - ح)

حروف (ح - رو - ف)

نجم النسا (نَج - مُن - ن - سا)

..... بلند (بُ - لَن - د)
 نور اللہ (نو - رُل - لاه)
 عبدالحق (عَب - دُل - حق)

✽ استاد ذیل کے ناموں کو بورڈ پر لکھے اور انھیں پڑھے۔ طلبہ دہرائیں۔

عبداللہ ، نجم النساء ، عبدالصمد ، نور اللہ ، ناصر الدین ، عبدالباقی ، عبدالرشید ، شمس الدین ، نور العین ،
 نور الدین ، عبدالکریم ، کریم الدین ، عبدالغفار ، قمر الزماں ، عبدالحق ، شمس النساء۔

✽ استاد طلبہ کی جوڑیاں بنائے۔ ایک طالب علم وہ نام لے جس میں 'ل' پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عبدل + کریم ،

عبدل + غفار ، عبدل + حق

اپنے پانچ دوستوں/سہیلیوں کے نام اس طرح توڑ کر لکھو۔

✽ استاد تختہ سیاہ پر ایسے نام لکھے جن میں 'ل' بولا نہیں جاتا۔ جیسے شمسد + دین ، عبدر + رشید ، ناصر د + دین

✽ صحیح خانے میں نام لکھو۔

ل' نہیں پڑھا جاتا	ل' پڑھا جاتا ہے
.....
.....
.....
.....

گھر آنگن میں سبزی اُگاؤ پھر سب مل کے مزے سے کھاؤ
 پہلے جھٹ پٹ کیاری کھودو پھر یہ ساری سبزی بودو
 کدو، کریلا، اروی، آلو، بینگن، ٹنڈا اور رتالو
 مؤلی، گاجر، شلغم، توری لال، ہری اور گوری گوری
 دضیا، مرچیں، لہسن، ادرک ہریالی ہے، آنکھ کی ٹھنڈک
 ادھر بھی کیاری کھودو رپنا اس میں بو دو کچھ پودپنا
 جاؤ، لوٹا لاؤ، رانی بچوں کو دینا ہے پانی
 لوکی بوئی، کھپرا بویا میتھی، پالک، بھنڈی، سویا
 دیکھو تو کیا خوب مزہ ہے سارا آنگن ہرا بھرا ہے
 اس سے صحت، دولت، برکت مہنگائی میں ہے یہ رحمت
 جب بھی تم یہ سبزی کھاؤ
 اپنے پڑوسی کو بھی کھلاؤ

(شام ڈرائی)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔



آنگن (آں - گن)
 رتالو (ر - تا - لو)
 مہنگائی (مہ - گا - ئی)
 سبزی (سب - زی)
 شلغم (شل - غم)
 رحمت (رح - مت)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔



- (۱) کون سی سبزیاں بوئی جا رہی ہیں؟
- (۲) رہنا کیا کرے گی؟
- (۳) رانی کیا لائے گی؟
- (۴) آنگن کیسا ہے؟
- (۵) سبزی کب رحمت ہے؟

جملے کے سامنے دائرے میں ایک لفظ لکھو۔



- (۱) پہلے جھٹ پٹ کھودو
- (۲) کیاری میں بودو
- (۳) آنکھ کی ٹھنڈک
- (۴) بیجوں کو دینا ہے
- (۵) ہرا بھرا ہے

بے ترتیب حروف کو جوڑ کر صحیح لفظ بناؤ۔

- (۱) ت ح ص ح =
- (۲) ل و د ت =
- (۳) ب ک ت ر =
- (۴) ح ت ر م =

سبزیوں کے ناموں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھو۔ (الف سے شروع کرو)

میٹھی، پالک، سویا، پیٹنگن، آروی، توری، لوکی، گاجر



دی ہوئی تصویروں میں جن سبزیوں سے کچومر بنایا جاتا ہے؟ ان کے آگے ✓ نشان لگاؤ۔



نظم میں آئی ہوئی سبزیوں کی تعداد لکھو۔

شعر مکمل کرو۔

..... لال ، ہری اور مولی ، گاجر
..... ہریالی ہے دضیا ، مرچیں
..... اپنے پڑوسی جب بھی تم یہ

ان سبزیوں کے نام لکھو جو اس نظم میں نہیں ہیں۔

آؤ، کھیل کھیلیں

تصویروں کی جگہ لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

(۱) شاہین  رہی ہے۔

(۲) جمیل  رہا ہے۔

(۳) عابد  رہا ہے۔

(۴) گھوڑا  رہا ہے۔

(۵) پرندے  رہے ہیں۔

سبزیوں کو رنگوں سے جوڑو اور ہر ایک کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔
 جیسے : ٹماٹر : ٹماٹر کا رنگ لال ہوتا ہے۔ اسے کچومر میں استعمال کرتے ہیں۔

رنگ

سبزی ترکاری

جامنی



سفید



ہرا



لال



خاکی



ان سبزیوں کے نام لکھو جو تم کو پسند یا ناپسند ہیں۔

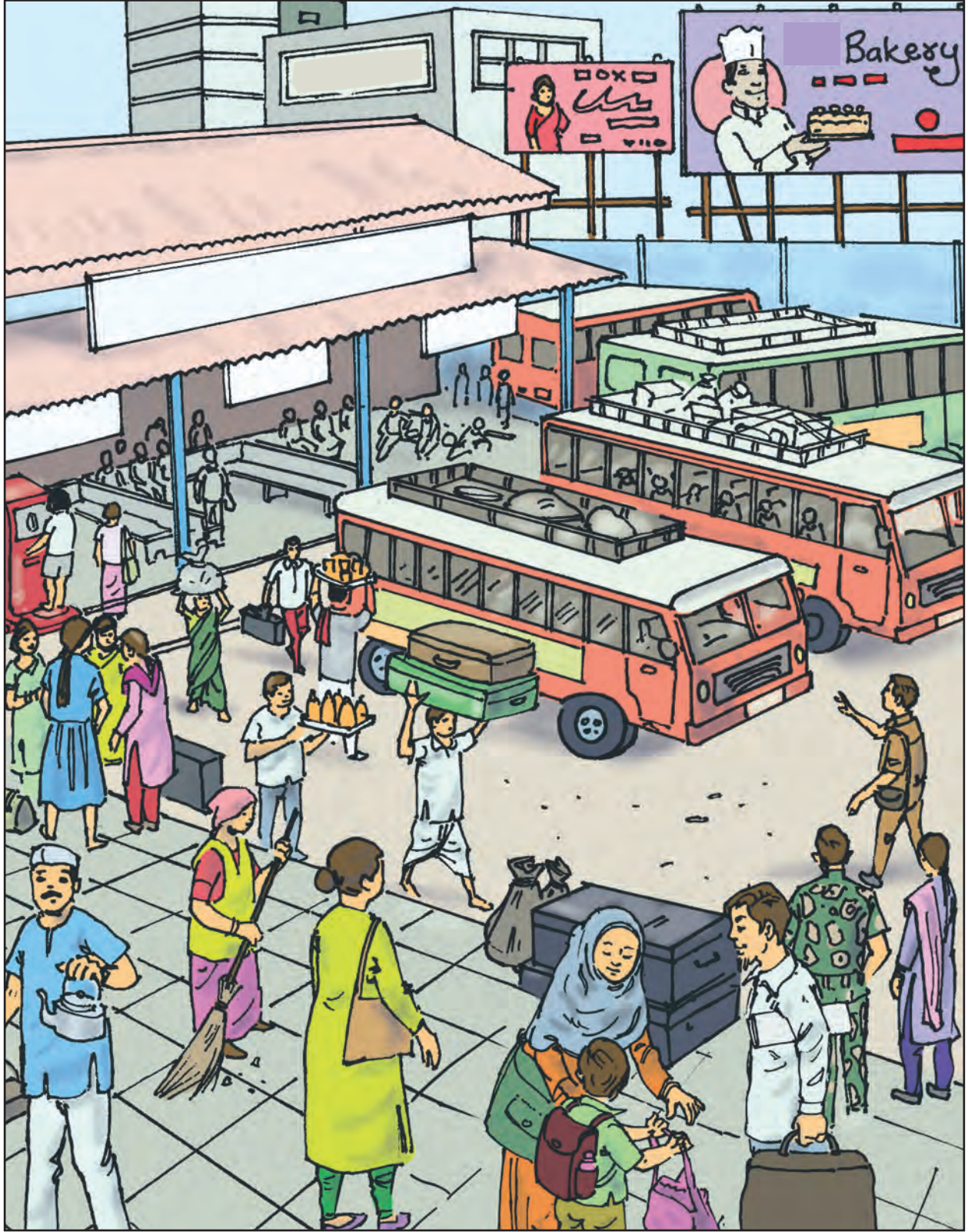
ان سبزیوں کے نام لکھو جو تمہارے گھر میں اکثر پکائی جاتی ہیں۔

جوڑیاں لگاؤ۔

ماں کے بھائی کی بیوی	نانی
ماں کی بہن کا شوہر	ماموں
ماں کی والدہ	خالہ
ماں کی بہن	مممانی
ماں کا بھائی	خالو

عملی کام :

سبزیوں کا البم تیار کرو۔



- (۱) یہ کس جگہ کی تصویر ہے؟
- (۲) تصویر میں کتنی بسیں نظر آ رہی ہیں؟
- (۳) تصویر میں کون کون سے رنگ دکھائی دے رہے ہیں؟
- (۴) تصویر میں کیا کیا نظر آ رہی ہے؟

لو آگئی ہے سردی ٹھنڈک بدن میں بھر دی
 ننھے میاں نے بھی اب پہنی ہے گرم وردی
 موسم نے یہ خبر دی
 پھر آگئی ہے سردی
 دن رات ہانپتے ہیں سردی سے کانپتے ہیں
 اپنے بدن کو اب ہم کمر سے ڈھانپتے ہیں
 موسم نے حد ہی کر دی
 پھر آگئی ہے سردی
 سب کانپتے ہیں تھر تھر پہنے سبھی نے سویٹر
 ابا نے کوٹ پہنا دادا نے پہنا چٹر
 بدلی سبھی کی وردی
 پھر آگئی ہے سردی
 جاڑے نے منہ دکھایا موسم کی پٹی کایا
 جب آپس سرد لہریں ہر ایک تھرا یا
 پتوں پہ چھائی زردی
 پھر آگئی ہے سردی

(تصویر پھول)





دیکھو، پڑھو، لکھو۔

ٹھنڈک (ٹھن-ڈک) ہانپتے (ہاں-پ-تے)
 کانپتے (کاں-پ-تے) ڈھانپتے (ڈھاں-پ-تے)
 چہتر (چس-ٹر)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔



- ۱) بدن میں ٹھنڈک کس نے بھردی؟
- ۲) ننھے میاں نے سردی میں کیا پہنا؟
- ۳) سردی کے آنے کی خبر کس نے دی؟
- ۴) سردی میں کبیل کس کام آتا ہے؟
- ۵) سردی سے کون تھر تھر کانپتے ہیں؟

نظم سے سردی میں پہنے جانے والے کپڑوں کے نام لکھو۔

سردی میں کس نے کیا پہنا؟

- ۱) ننھے نے
- ۲) ابا نے
- ۳) دادا نے
- ۴) تم نے

نظم سے 'سردی' جیسے لفظ کی آواز والے لفظ لکھو جیسے 'وردی'۔

دی ہوئی جوڑی جیسی جوڑیاں نظم سے تلاش کر کے لکھو۔ اندھیرا × اجالا

گرم ، رات

سردی میں استعمال ہونے والی چیزوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

پنکھا، کبیل، برف، شربت، سویٹر، مفلر، رین کوٹ، کولر، کنٹوپ، دستاں، چھتری

❁ دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

(وردی ، ڈھانپتے ، خبر ، زردی ، موسم)

- (۱) پہنی ہے گرم
- (۲) موسم نے یہ
- (۳) کبل سے
- (۴) کی پٹی کایا
- (۵) پتوں پہ چھائی

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

بارش	کبل
گرمی	چھتری
سردی	پنکھا

❁ 'سردی' کے موسم کے لیے دوسرا لفظ 'جاڑا' ہے۔ نیچے دیے ہوئے موسموں کے لیے دوسرے لفظ لکھو۔

- (۱) گرما -
- (۲) برسات -



❁ اوپر دی ہوئی تصویروں کو دیکھ کر جملے بولو اور انھیں بیاض میں لکھو۔

آؤ، کھیل کھیلیں

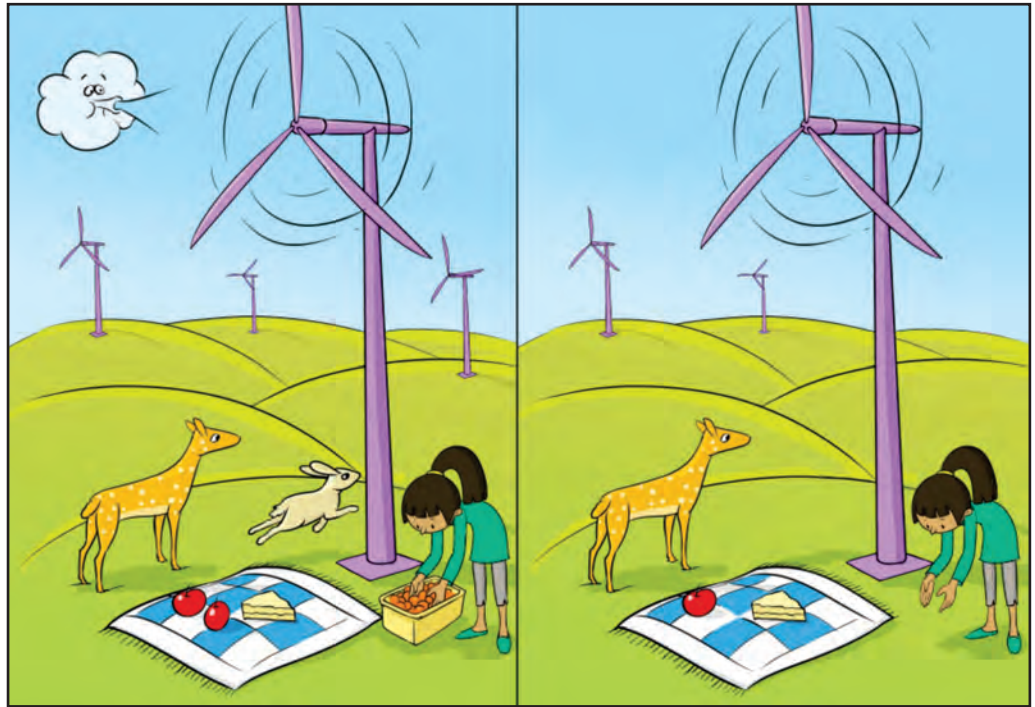
تصویر دیکھ کر صحیح حرف لکھو اور لفظ پورا کرو۔



			آ
		ے	س
	ل		ک
ن		ا	ج
د		ر	ا
ا		ی	پ
ی		م	س
		ک	ی

عملی کام: گرمی اور برسات پر نظمیں تلاش کر کے پڑھو۔

ذیل کی تصویروں میں پانچ فرق بتاؤ۔

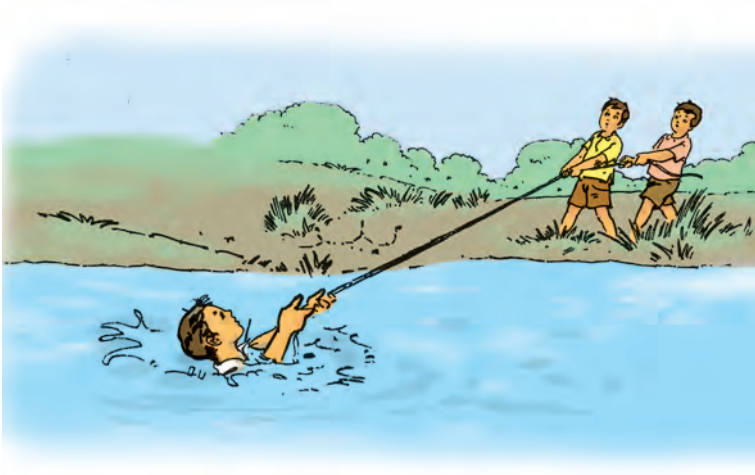


کسی گاؤں میں احمد اور اسلم دو دوست رہتے تھے۔ دونوں پڑوسی بھی تھے۔ وہ ساتھ ساتھ کھیلتے اور ساتھ ساتھ پڑھتے تھے۔ ان کا گاؤں چھوٹا سا تھا۔ گاؤں میں کچے کچے مکانات تھے، چھوٹے چھوٹے راستے تھے لیکن یہ چھوٹا سا گاؤں بہت خوب صورت تھا۔ گاؤں میں مغرب کی طرف ایک پہاڑی تھی۔ سامنے مشرق کی طرف ایک ندی تھی۔ ندی کے اس پار ہرے بھرے کھیت اور باغ تھے۔ چاروں طرف ہریالی تھی۔ گاؤں میں ایک چھوٹا سا اور بہت صاف ستھرا اسکول تھا جہاں گاؤں کے بچے پڑھتے تھے۔

شاہ نواز، احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔ گھر کے سبھی لوگ اسے شانو کہتے تھے۔ وہ بہت شہر پر تھا۔ اس کا دل پڑھنے لکھنے میں نہیں لگتا تھا۔ وہ دن بھر بے کاری باتیں کرتا، کھیلتا کودتا رہتا، ندی میں تیرتا، گائے بھینس کی پیٹھ پر بیٹھ کر کھیتوں کی سیر کرتا۔ وہ جس دن اسکول آتا، شرارتیں کرتا اور بچوں کو بے وجہ ستاتا تھا۔ سب بچے اس سے پریشان رہتے۔ استاد اسے سمجھاتے، کبھی سزا بھی دیتے۔ اس کے گھر جاتے، والدین سے ملتے، شکایت کرتے لیکن شانو پر اس کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔

برسات کا موسم تھا۔ اتوار کے دن گاؤں کے سب لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔ ندی میں پانی کا بہاؤ تیز تھا۔ شانو نے دوستوں سے کہا، ”چلو! ندی میں تیرتے ہیں۔ دیکھیں! سب سے پہلے کون دوسرے کنارے پر پہنچتا ہے۔“ احمد اور اسلم نے اسے منع کیا۔ استاد کی بات یاد دلائی کہ برسات کے دنوں میں ندی میں تیرنا اچھا نہیں۔ کسی بھی وقت سیلاب آسکتا ہے۔ شانو نے ان کی ایک نہ مانی اور ندی میں کود گیا۔ وہ ندی کی گہرائی سے بے خبر تیزی سے دوسرے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ ندی کے بیچ پہنچا تو اسے احساس ہوا کہ ندی کا پانی بڑھنے لگا ہے۔ اچانک پانی بڑھتا دیکھ کر اسے استاد کی نصیحت یاد آگئی۔ وہ پچھے کی طرف مڑا۔ پانی تیزی سے بہ رہا تھا۔ شانو کے لیے تیرنا مشکل ہو رہا تھا۔ اس کے ہاتھ، پیر اور بدن بھاری ہو گئے تھے۔ وہ پانی کے دھارے کے ساتھ بہنے لگا۔

احمد اور اسلم کنارے سے شانو کی یہ حالت دیکھ رہے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے قریب کے گھر میں گئے۔ وہاں سے ایک بڑی سی رسی لائی۔ احمد نے رسی کا ایک سرا مضبوطی سے پکڑا۔ اسلم نے دوسرا سرا شانو کی طرف



پھینکا۔ بڑی مشکل سے شانؤ نے رسی پکڑی۔ احمد اور اسلم رسی کھینچنے لگے۔ ساتھ ہی وہ شانؤ کی ہمت بھی بڑھا رہے تھے۔ دھڑے دھڑے شانؤ کنارے پر آ گیا۔ وہ بری طرح تھک گیا تھا اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ دونوں دوست اسے گھر تک

لائے۔ اس کی امی نے اسے کمبل اڑھایا۔ احمد اور اسلم اس کے پاس ہی بیٹھے رہے۔

اب شام ہو رہی تھی۔ شانؤ بھی اب بہتر محسوس کر رہا تھا۔ دونوں دوستوں نے اس کے گھر والوں سے

اجازت چاہی۔ اس کی امی نے دونوں کو گلے لگایا، شاباشی دی۔ شانؤ اپنے بستر سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

دوسرے دن اسکول کھلا۔ سب بچے خوشی خوشی جانے لگے۔ احمد اور اسلم بھی اسکول پہنچے۔ انھیں یہ دیکھ کر

بڑی حیرت ہوئی کہ آج شانؤ ان سے پہلے اسکول پہنچ گیا ہے اور پڑھائی میں مصروف ہے۔

(ماخوذ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔



خوب صورت (خو - ب - صو - رت)

مغرب (مغ - رب)

مشرق (مش - رق)

شرارت (ش - را - رت)

احساس (اح - سا - س)

مصروف (مص - رو - ف)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔



(۱) احمد اور اسلم کہاں رہتے تھے؟

(۲) شانؤ اسکول آ کر کیا کرتا تھا؟

(۳) بچے کہاں کھیل رہے تھے؟

- (۴) کن دنوں میں ندی میں تیرنا اچھا نہیں ہے؟
- (۵) شانؤ کو کس بات کا احساس ہوا؟
- (۶) پانی بڑھتا دیکھ کر شانؤ کو کیا یاد آیا؟
- (۷) احمد اور اسلم قریب کے گھر سے کیا لائے؟
- (۸) شانؤ کی امی نے احمد اور اسلم کا شکر یہ کس طرح ادا کیا؟

جوڑیاں لگاؤ۔

برسات	گاؤں
شرارتی	موسم
نصیحت	شانؤ
خوب صورت	اُستاد

سبق کی مدد سے خالی جگہ بھرو۔

- (۱) یہ چھوٹا سا گاؤں بہت تھا۔
- (۲) چاروں طرف تھی۔
- (۳) سب بچے اس سے رہتے۔
- (۴) احمد اور اسلم نے اسے کیا۔
- (۵) کسی بھی وقت آ سکتا ہے۔
- (۶) شانؤ اپنے سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

صحیح جملے کے سامنے نشان لگاؤ۔

- (۱) احمد اور اسلم پڑوسی تھے۔
- (۲) شاہ نواز احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔
- (۳) شانؤ اچھا بچہ تھا۔
- (۴) گاؤں کے لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔
- (۵) احمد اور اسلم ایک بڑا سا ڈنڈا لائے۔
- (۶) امی نے دونوں لڑکوں کو ڈانٹا۔

✿ احمد اور اسلم کے گاؤں کے بارے میں لکھو۔

مثال: گاؤں ← چھوٹا سا

مکانات	←	
راستے	←	
اسکول	←	
کھیت	←	

✿ چار حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

احمد ، طرف ، اسلم ، ندی ، اثر ، کنارے ، بات ، مغرب ، سزا ، دوست

✿ ایسے لفظ تلاش کرو جو 'نون غنہ' پر ختم ہوں۔

گاؤں ، دوست ، اسکول ، دنوں ، خوب صورت ، دوستوں ، دونوں ، لڑکے ، بچوں

✿ خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر لفظ کو دوبارہ لکھو۔

(۱) دو..... ت	(۲) پڑ..... سی	(۳) گا..... ں
(۴) پہا..... ی	(۵) شا..... و	(۶) اتوا.....
(۷) تیر..... ا	(۸) حا..... ت	(۹) اسکو.....

✿ جن لفظوں پر ضروری ہوان پر نشان لگاؤ۔

امی ، احمد ، گاؤں ، رسی ، بدن ، بچوں

✿ دو چشمی ہ والے لفظ کے گرد دائرہ بناؤ۔

چھوٹا ، جماعت ، کھیلنے ، کنارے ، ساتھ ، ندی ، پڑھتے ، کھیل ، بہت ، صاف ستھرا ، کھیت ، پہنچتا ، اچھا ، گھر ، ہمت ، پہنچ

✿ اس سبق میں لفظ 'بے کار' آیا ہے۔ یہ دو لفظوں کے جوڑ سے بنا ہے؛ بے + کار۔

اس طرح کے اور بھی لفظ 'بے' لگا کر بنائے جاسکتے ہیں جیسے 'بے رحم'، 'بے ہوش' وغیرہ۔

کتاب کی مدد سے ایسے دو لفظ تلاش کر کے لکھو۔

سرگرمی:

مختلف قسم کے روبوٹ کی تصویریں جمع کر کے اپنی بیاض میں چپکاؤ۔ کارڈ شیٹ سے روبوٹ بناؤ۔



۱۴۔ نئی کہانی

امی کہنے لگیں کہانی
مٹا بستر پر سے بولا
نئی کہانی مجھے سناؤ
میں نہ سنوں گا شیر کا قصہ
کیوں کھاتا ہے ہرن ہمارے
میں تو سنوں گا قصہ ایسا
شیر کو بھی جو مار بھگائے
پار کرے وہ سات سمندر
تارے اُس کے ہوں ہم جولی
بادل میں وہ جھولا جھولے



امی ، میری اچھی امی
کہہ دو آج کہانی ایسی
(ماخوذ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... ہم جولی (ہم - جو - لی)

..... سمندر (س - من - در)

نظم سے چار حرفی لفظ تلاش کرو۔

دیے ہوئے صحیح حرف خالی جگہ میں لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔ (تا - جو - را - ند - خر)

(۱) نی (.....) (۲) گوش (.....)

(۳) چا (.....) (۴) رے (.....)

(۵) ہم..... لی (.....)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔ ❁

- (۱) مٹا کیسی کہانی سننا چاہتا ہے؟
- (۲) شیر کا قصہ سن کر کون غصہ ہوتا ہے؟
- (۳) شیر کیا کھاتا ہے؟
- (۴) لڑکے کے ہم جو ملی کون ہوں گے؟
- (۵) آکاش کی سیر کون کرے گا؟
- (۶) لڑکا چاند کے ساتھ کیا کھیلے گا؟

نیچے کچھ لفظ دیے ہوئے ہیں۔ ان لفظوں کے بارے میں نظم سے مصرعے تلاش کر کے لکھو۔ ❁

- (۱) لڑکا - ایک ہو لڑکا میرے جیسا
- (۲) راجا -
- (۳) سیر -
- (۴) تارے -
- (۵) بادل -

ایک جملے میں جواب لکھو۔ ❁

- (۱) امی مٹنے کو کون سی کہانی سنانے لگیں؟
- (۲) مٹا شیر کا قصہ کیوں نہیں سننا چاہتا ہے؟
- (۳) مٹا کیسے لڑکے کی کہانی سننا چاہتا ہے؟
- (۴) مٹا لڑکے کو سیر کے لیے کہاں بھیجنا چاہتا ہے؟
- (۵) لڑکا چاند کے ساتھ کون سا کھیل کھیلے گا؟
- (۶) لڑکا کہاں جھولا جھولے گا؟

نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔ ❁

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔ ❁

اچھی	کہانی
سیر	امی
نئی	خرگوش
ننھے	آکاش

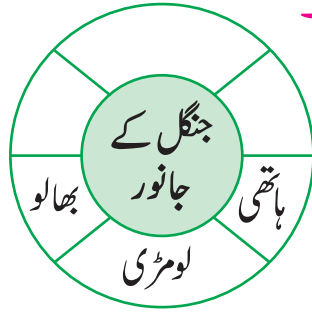
☆ ایسے لفظ تلاش کرو جن میں 'و' آیا ہو۔

راجا ، سنوں ، رانی ، سناؤ ، بہلاؤ ، ہوں ، خرگوش ، ہرن ، جھوٹا ، جھوٹیں ، ستاروں ، آنکھ مچولی ، ہم جولی ، چاند ، بادل

☆ ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

- (۱) کہانی
(۲) قصہ
(۳) ایسا
(۴) بھگائے
(۵) چھوٹے

☆ نظم کی مدد سے نیچے دیا ہوا دائرہ پورا کرو۔



☆ نیچے دی ہوئی پہیلیاں بچھاؤ۔

- (۱) چار حرفوں کا میرا نام
سر کو ڈھکنا میرا کام
(۲) ایک جانور ایسا
جس کی دُم پر پیسا
(۳) ایک تھال موتیوں بھرا
سب کے سر پر اُلٹا دھرا
(۴) سب کے ساتھ وہ چلتا جائے
کوئی پکڑ کر اسے دکھائے
(۵) چھوٹی سی بیٹیا
گزر بھر چٹیا
- (۶) سفید غار میں پیلی رانی
اس کے آس پاس ہے پانی
(۷) بڑی جائے بار بار
چھوٹی جائے ایک بار
(۸) دوڑی آئے بھاگی جائے
آتے جاتے شور مچائے
(۹) ہاتھ میں ڈنڈا نا ہتھیار
ننھا سا ایک چوکیدار
(جواب صفحہ ۷۶ پر دیکھو)

بہت دنوں پہلے کی بات ہے۔ دہلی میں گنگو نام کا ایک برہمن رہتا تھا۔ وہ دہلی کے بادشاہ محمد شاہ تغلق کے دربار میں آیا جایا کرتا تھا۔ بادشاہ اور اُس کے درباری گنگو کی بڑی عزت کرتے تھے۔

گنگو برہمن کے یہاں ایک نوکر تھا جس کا نام حَسَن تھا۔ حَسَن بہت غریب تھا مگر محنتی اور ایمان دار بھی تھا۔ دن بھر وہ گنگو کے کھیت میں کام کرتا تھا۔ اُس کو جو کچھ تنخواہ ملتی، اُسی پر اس کی گزر بسر ہوتی تھی۔

ایک روز حَسَن کھیت میں ہل چلا رہا تھا۔ اُس کا ہل کسی چیز میں پھنس گیا۔ حَسَن کام کرنے سے رُک گیا۔ اس نے زمین کھود کر دیکھا تو وہاں ایک گھڑا تھا۔ وہ گھڑا اثر فیوں سے بھرا ہوا تھا۔

اتنا بڑا خزانہ پا کر حَسَن کو بے حد خوشی ہوئی مگر اسے خیال آیا کہ یہ خزانہ تو گنگو کے کھیت میں ملا ہے۔ گنگو ہی اُس کا حق دار ہے۔ وہ اثر فیوں کا گھڑا لے کر گنگو کے پاس پہنچا۔ اُس نے گنگو کو سارا حال سنایا۔ وہ حَسَن کی دیانت داری سے بہت خوش ہوا۔

ایک مرتبہ حَسَن کی دیانت داری کا ذکر گنگو نے بادشاہ سے کیا۔ بادشاہ پر بھی اس کا بڑا اثر ہوا۔ اس نے حَسَن کو اپنے دربار میں ملازم رکھ لیا۔ دربار میں بھی وہ بہت محنت اور ایمان داری سے کام کرتا رہا۔ کچھ دنوں بعد بادشاہ نے حَسَن کو دکن کا صوبے دار بنا دیا۔ دکن میں اس نے لوگوں کے فائدے کے بہت سے کام کیے۔ رعایا اس سے بہت خوش تھی۔

کچھ عرصے بعد حَسَن خود دکن کا بادشاہ بن گیا۔ بادشاہ بننے کے بعد بھی وہ اپنے مالک کو نہ بھولا۔ اس نے اپنے نام کے ساتھ اپنے مالک کا نام بھی جوڑ دیا اور حَسَن گنگو کہلایا۔

اتنا زمانہ گزرنے پر بھی اُس کی وفاداری اور دیانت داری لوگوں کو یاد ہے۔



دیکھو، پڑھو، لکھو۔



.....	(با - د - شا - ہ)	بادشاہ
.....	(دَر - با - ر)	دربار
.....	(ح - ن - تی)	مختی
.....	(حَق - دار)	حق دار
.....	(دِ - یا - نَت - دا - ری)	دیانت داری
.....	(ای - ما - ن - دا - ری)	ایمان داری
.....	(صو - بے - دار)	صوبے دار

ایک جملے میں جواب لکھو۔



- ۱) گنگو کے نوکر کا کیا نام تھا؟
- ۲) حسن کی گزر بسر کس طرح ہوتی تھی؟
- ۳) حسن کو کھیت میں کیا ملا؟
- ۴) حسن کی دیانت داری کا ذکر گنگو نے کس سے کیا؟
- ۵) بادشاہ نے حسن کو کہاں کا صوبے دار بنایا؟
- ۶) حسن نے اپنے نام کے ساتھ کس کا نام جوڑا؟

جملے درست کرو۔



- ۱) رہتا تھا ایک برہمن۔
- ۲) بہت غریب حسن تھا۔
- ۳) ہل چلا رہا تھا کھیت میں۔
- ۴) بہت وہ ہوا خوش۔
- ۵) بہت خوش تھی اُس سے رعایا۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔



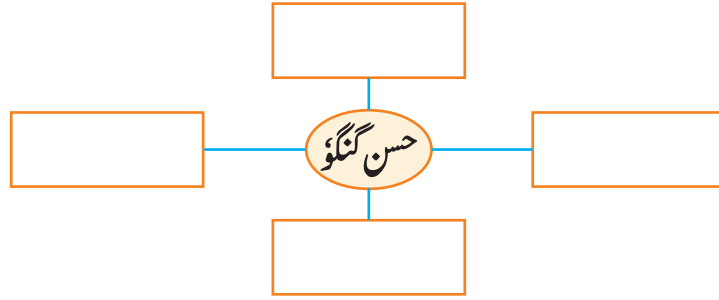
- ۱) بادشاہ اور اس کے..... گنگو کی بڑی عزت کرتے تھے۔ (سرکاری / درباری)

- (۲) وہ بہت محنت اور سے کام کرتا رہا۔ (ایمان داری / چالاکی)
- (۳) بادشاہ نے حسن کو دکن کا بنا دیا۔ (سردار / صوبے دار)
- (۴) اس کی وفاداری اور لوگوں کو یاد ہے۔ (پرہیزگاری / دیانت داری)

چوکون میں صحیح نام لکھو۔

- (۱) برہمن کا نام
- (۲) دہلی کا بادشاہ
- (۳) اشرفیوں سے بھرا ہوا
- (۴) دکن کا بادشاہ

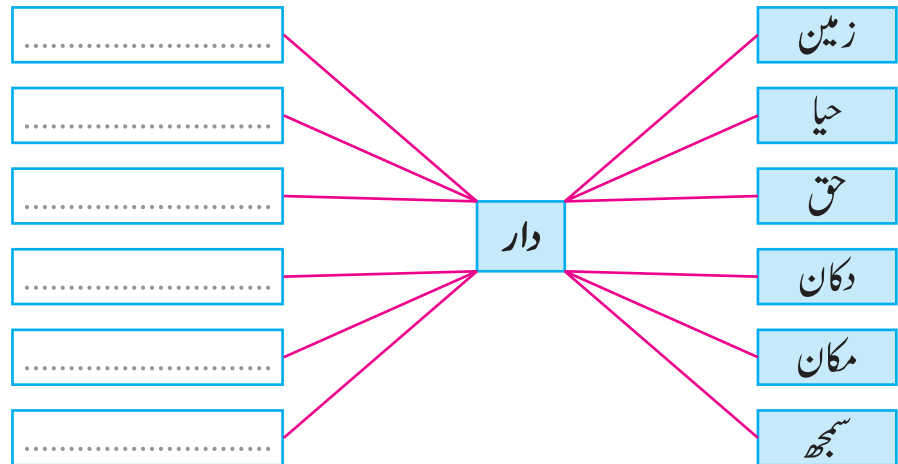
حسن گنگو کے بارے میں سبق میں دیے ہوئے لفظ چوکون میں لکھو۔



”حسن محنتی اور ایمان دار بھی تھا۔“

اس جملے میں ایک لفظ ایمان دار آیا ہے، یعنی ایمان والا۔ سبق میں ایسا ہی ایک لفظ صوبے دار ہے۔ اس کے معنی صوبے والا ہیں۔ یہ دونوں لفظ دو لفظوں کے جوڑ سے بنے ہیں: ایمان + دار، صوبے + دار۔ اپنی درسی کتاب سے اس طرح کے دو لفظ تلاش کرو۔

نیچے دیے ہوئے خانوں کے لفظوں کے آخر میں دار لگا کر نئے لفظ بناؤ جیسے: عزت + دار = عزت دار



صفائی سے ہر چیز میں آئے جان
 صفائی سے لگتا ہے اچھا بدن
 صفائی سے کپڑوں پہ آئے بہار
 صفائی سے سونے پہ آئے چمک
 صفائی سے بیمار ہو تندرست
 صفائی نہ ہو تو عبادت نہ ہو
 صفائی بڑھاتی ہے ہر شے کی شان
 صفائی بناتی ہے گھر کو چمن
 صفائی سے برتن رہیں آب دار
 صفائی سے لوہے میں آئے دمک
 صفائی بناتی ہے کابل کو چُست
 صفائی بڑھاتی ہے ایمان کو
 گھروں میں جو اپنے صفائی رکھیں
 تو بیماریاں دور ان سے رہیں

(ماخوذ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

صفائی (ص-فا-ئی)
 چمن (چ-م-ن)
 بہار (ب-ہا-ر)
 آب دار (آب-دا-ر)
 عبادت (ع-با-دَت)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔

- ۱) ہر شے کی شان بڑھانے والی چیز کا نام بتاؤ۔
- ۲) صفائی گھر کو کیا بناتی ہے؟
- ۳) صفائی سے کیا چمکنے لگتا ہے؟
- ۴) صفائی کابل کو کیا بناتی ہے؟
- ۵) صفائی سے کیا بڑھتا ہے؟



نیچے دی ہوئی خالی جگہ میں ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

چست	چمک	چمن
.....	بدن

جیسے

نظم میں جن چیزوں کی صفائی کے بارے میں بتایا گیا ہے، ان کے نام لکھو جیسے بدن

نظم سے نیچے دیے ہوئے الٹ لفظ تلاش کر کے لکھو۔

گندگی × بیمار × کاہل ×

نیچے دیے ہوئے کام کرنے والوں کے نام لکھو۔

- کپڑے دھونے والا
- علاج کرنے والا
- زیور بنانے والا
- لوہے کی چیزیں بنانے والا
- باغ کی دیکھ بھال کرنے والا
- کھیتی کرنے والا

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔



گھر کی صفائی



کپڑوں کی صفائی



بدن کی صفائی



میز کی صفائی



دانتوں کی صفائی

اس نظم میں ایک لفظ 'تندرست' آیا ہے۔ اس کے حروف کی مدد سے ہم بہت سے لفظ بنا سکتے ہیں جیسے: درست، در وغیرہ۔ اسی لفظ کے حروف سے اور پانچ لفظ بناؤ۔

”تم کیا کرنا چاہتے ہو؟“ اس بارے میں پانچ جملے بولو۔

کون سا کچرا کس ڈبے میں ڈالیں گے؟



کاغذ کے ٹکڑے ،
پھلوں کے چھلکے ،
گھر کا ٹوٹا پھوٹا سامان ،
خراب ہوا کھانا ،
سبز یوں کے ڈنٹھل



تصویر دیکھ کر اچھی عادتوں کے آگے ✓ اور بُری عادتوں کے آگے ✗ نشان لگاؤ۔



کسی بستی میں ایک دکان دار رہتا تھا۔ اس کی دکان کے قریب آم کا ایک پیڑ تھا۔ گرمی کے موسم میں دکان دار اس کی چھاؤں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھتا، اس کے بچے پیڑ کے سایے میں کھیلتے۔ آم کا موسم آتا تو دکان دار کے گھر والے پٹھے پٹھے آم کھاتے۔ اسی پیڑ پر چڑیوں کے گھونسلے بھی تھے۔ دھڑے دھڑے وہ پیڑ سوکھتا چلا گیا۔ اب جب دکان دار دوپہر میں آرام کے لیے بستر پر لیٹتا تو چڑیوں کی چچھاہٹ سے اُسے نپند نہ آتی۔ ایک دن اس نے سوچا: یہ پیڑ بالکل بے کار ہے۔ اب اس پر پھل بھی نہیں لگتے۔ چڑیوں کا شور الگ میری نپند خراب کرتا ہے۔ اس کو تو کاٹ دینا ہی بہتر ہے۔

یہ سوچ کر دکان دار نے کھڑی اٹھائی اور اپنی بیوی سے کہا، ”میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔“ بیوی نے اسے پیڑ کاٹنے سے روکا مگر دکان دار نے اس کی ایک نہ سنی۔

چڑیوں کو جب دکان دار کے ارادے کا پتا چلا تو وہ بہت گھبرائیں۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ دکان دار کو کسی طرح اس کام سے روکنا چاہیے۔ دکان دار جب پیڑ کے قریب آیا تو ایک چڑیا پھدک کر نچے آئی اور بولی، ”دکان دار بابا! اس پیڑ کو مت کاٹو، یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔“

دکان دار بولا، ”تم کہیں بھی جاؤ، مجھے کیا؟ بڑے بڑے جنگل پڑے ہیں دنیا میں، وہاں جا کر رہو۔ یہ پیڑ



کسی کام کا نہیں۔ دوپہر میں تم سب مل کر شور مچاتی ہو جس سے میری نپند خراب ہوتی ہے۔ میں اسے ضرور کاٹوں گا۔“

دوسری چڑیا شاخ پر سے بولی، ”بابا! ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس کے بعد دوپہر میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔“

”مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی ہے۔“

میں اسے کاٹنے جا رہا ہوں۔“ یہ کہہ کر دکان دار آگے بڑھا، ہی تھا کہ پیڑ کی اونچی شاخ پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اتر کر آیا اور بولا، ”سیٹھ جی! ہماری بات سنو۔ ہم آپ کو فائدے کی ایک بات بتاتے ہیں۔“

”فائدہ، کیسا فائدہ؟“ دکان دار چڑے کی بات دھیان سے سننے لگا۔

”اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔ اگر تم اسے اترو اور بیچ دو تو بہت سے روپے تمہیں مل جائیں گے۔ آگے بھی شہد کی مکھیاں چھتا بناتی رہیں گی۔ تمہیں فائدہ ہوتا رہے گا۔“

چڑے کی یہ بات دکان دار کی سمجھ میں آگئی۔ اس نے کلھاڑی نیچے رکھ دی اور چڑیوں سے بولا، ”اچھا، ٹھیک ہے۔ تم اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کا واسطہ دے رہی ہو تو میں اس پیڑ کو نہیں کاٹتا مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔ یہ میرے سونے کا وقت ہوتا ہے۔“



”ہاں دکان دار بابا! دوپہر میں اب ہم خاموش رہیں گے۔“

دونوں چڑیوں نے اپنی ساتھی چڑیوں کو یہ خوش خبری سنائی اور خبردار کیا۔ ”دیکھو! دوپہر میں شور مت مچانا۔ دکان دار کی نیند خراب ہوتی ہے۔“

بوڑھے چڑے نے یہ بات سنی تو کہا، ”اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔ اسے اس پیڑ سے شہد جو ملتا رہے گا۔“

یہ سن کر ساری چڑیاں خوشی کے مارے چہچہانے لگیں۔

(ادارہ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔ ❁

..... (ک-لھا-ڑی) (دو-پ-ہر)
..... (ہ-ما-ری) (مش-و-رہ)
..... (وا-س-طہ)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔ ❁

- (۱) چڑیوں کے گھونسلے کہاں تھے؟
- (۲) آم کے پیڑ پر پھل کیوں نہیں لگتے تھے؟

(۳) دکان دار کو دوپہر میں نیند کیوں نہیں آتی تھی؟

(۴) آم کے پیڑ پر فاندے کی چیز کون سی تھی؟

(۵) دکان دار کو روپے کیسے ملتے؟

دن اور رات کو چند حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ان کے الگ الگ نام ہیں۔ ان کو وقت کے حساب سے صحیح خانوں میں لکھو۔

دوپہر ، صبح ، رات ، شام

۴	۳	۲	۱

خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

- (۱) پیڑ پر چڑیوں کے بھی تھے۔ (گھونسے ، گھروندے ، گھر)
- (۲) چڑیوں کا شور الگ میری خراب کرتا ہے۔ (چیزیں ، نیند ، دیوار)
- (۳) ایک چڑیا کر نیچے آئی۔ (اڑ ، چل ، پھدک)
- (۴) اس کے بعد میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔ (صبح ، دوپہر ، شام)
- (۵) ساری چڑیاں خوشی کے مارے لگیں۔ (چہچہانے ، پھڑپھڑانے ، گنگنانے)

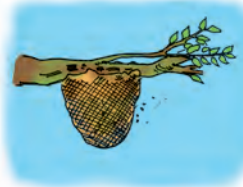
نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح تصویر سے جوڑو۔



(۱) شہد کا چھتّا



(۲) چڑیا



(۳) کلھاڑی



(۴) پیڑ کی شاخ

دی ہوئی مثال کی طرح خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھو جیسے: امی - ابا

.....	لڑکی	(۱)
.....	چڑیا	(۲)
بکرا	(۳)
.....	مُرغی	(۴)

سبق سے ایسا لفظ تلاش کر کے لکھو جو بوڑھے چڑے نے دکان دار کے لیے استعمال کیا تھا۔

نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کس سے کہے؟

- (۱) ”میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔“
- (۲) ”یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟“
- (۳) ”اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔“
- (۴) ”مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔“
- (۵) ”اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔“

چیز اور اسے کاٹنے کے اوزار کی جوڑی لگاؤ۔



جب کسی سے کوئی بات پوچھی جائے اور اسے لکھنا ہو تو بات (جملے) کے آخر میں سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے جیسے: تمہارا نام کیا ہے؟ نیچے دیے ہوئے جملوں کے آگے سوالیہ نشان لگاؤ۔

(۱) ہم کہاں جائیں گے

(۲) مجھے کیا

(۳) فائدہ، کیسا فائدہ

صحیح جوڑی لگا کر تیسرے خانے میں پورا جملہ لکھو۔

.....	رہی ہے	احمد میدان میں دوڑ
.....	رہا ہے	زینب اسکول جا
.....	رہی ہیں	زاہد، عمران اور عبداللہ پڑھ
.....	رہے ہیں	عزہ، نرگس اور نادرہ کھیل

لیکر کھینچے ہوئے لفظوں کے لیے سبق میں جو لفظ آئے ہیں، انہیں لکھو۔

(۱) دکان کے قریب آم کا ایک درخت تھا۔ (.....)

(۲) چڑیوں کی چوں چوں سے اُسے نیند نہ آتی۔ (.....)

(۳) پیڑ کی اونچی ٹہنی پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اتر کر آیا۔ (.....)

(۴) تمہیں نفع ہوتا رہے گا۔ (.....)

(۵) تم دوپہر میں غل نہ چانا۔ (.....)

لفظوں کا کھیل: ان لفظوں کو الٹ کر لکھو، دیکھو کون سا لفظ بنتا ہے جیسے: رات - تار

(۱) کان (۲) جیب (۳) ڈور

(۴) زور (۵) کون

ان لفظوں کو پڑھو۔ دونوں طرف سے پڑھنے پر بھی لفظ نہیں بدلتا۔

ساس، نادان، ٹاٹ، شاباش



اس طرح سے دو لفظ سوچ کر لکھو۔

دی ہوئی تصویروں کو دیکھو اور استاد کی مدد سے ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔



<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	
<p>..... (۱)</p> <p>..... (۲)</p>	





امی نے  سے پھل خریدے۔ انھیں  میں رکھا۔ اسی وقت



پر رکھے ہوئے  آپس میں لڑنے لگے۔  نے کہا،

”میں تمھارا  ہوں۔ تمھیں میرا کہنا ماننا پڑے گا۔“ اتنے میں نے کہا، ”میں

بڑا ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں۔“  نے چڑ کر کہا، ”نہیں نہیں، میں ہوں تمھارا بادشاہ۔ میرا لال

لال رنگ تو دیکھو۔“  نے کہا، ”نہیں، میں ہوں بادشاہ کیونکہ میں بہت زیادہ کھایا جاتا ہوں۔“

نے کہا، ”میری سنو۔ تمام میٹھے پھلوں میں میرا ہی مزہ کھٹا میٹھا ہے۔ اس لیے میں ہی تمھارا 

بادشاہ ہوں۔“  اور  لڑائی ختم کرنے کی کوشش کرنے لگے لیکن کوئی کسی کی سننے کے لیے

تیار نہیں تھا۔ تبھی امی واپس آئیں۔ انھوں نے سب کو ملا کر  بنایا اور گھر کے تمام لوگوں

نے مزے لے لے کر کھایا۔